خداوند میرے خدا تو نہایت بزرگ ہے تو حشمت
اور جلال کا لباس پہنے ہوئے ہے (۲) وہ
نور کو پوشاک کی مانند پہنتا ہے اور آسمانوں
کو پردے کی مانند پھیلاتا ہے (۳) وہ اپنے
بالاخانوں کو پانیوں میں بناتا ہے اور
بدلیوں کو اپنی رتھ ٹھہراتا ہے اور ہوا کے
بازوؤں پر وہ سیر کرتا ہے (۴) وہ اپنے
فرشتوں کو روحیں بناتا ہے اور اپنی
خدمتگذاروں کو آگ کا شعلہ (۵) اُسنے زمین
کو اُسکی بنیادوں پر بنایا کہ اُسے کبھی ابدالآباد
جنبش نہیں (۶) تونے اُسکو گہراؤ سے
ایسا ڈھانپا جیسے لباس سے اور پانی
پہاڑوں کے اوپر کھڑے تھے (۷) وہ تیری
گھُرکی سے بھاگے اور تیری گرجنیوالی آواز سے
گریزاں ہوئے (۸) پہاڑوں پر چڑھتے
ہیں وے وادیوں میں اُس جگہ کے بیچ
جو تونے اُن کے لئے بنائی اُتر جاتے ہیں
(۹) تونے ایک حد باندھی ہے اُس سے
وے گذرتے نہیں اور زمین کو پھر چھپانے
کے لئے نہیں آتے (۱۰) وہ چشموں کو جاری
کرکے ندیوں میں بھیجتا ہے پہاڑوں کے بیچ
بہتی ہیں (۱۱) اور وے میدان کے ہر ایک

چوپائے کو پانی دیتی ہیں گورخر بھی اُس سے
اپنی پیاس بجھاتے ہیں (۱۲) اُنکے آس پاس
ہوائی پرندے بسیرے لیتے ہیں وے ڈال
ڈال پر چہچہاتے ہیں (۱۳) وہ اپنے بالاخانوں
سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہے تیری صنعتوں
کے پھلوں سے زمین آسودہ ہے (۱۴) چوپایوں
کے لئے گھاس اور انسان کی خدمت کے
لئے سبزی وہی اُگاتا ہے تاکہ وہ زمین سے
خوراک پیدا کرے (۱۵) اور مے جو انسان کے
دل کو خوش کرتی ہے اور روغن سے زیادہ
چہرے کو چمکاتی ہے اور روٹی جو انسان کے
دل کو توانائی بخشتی ہے (۱۶) خداوند کے
درخت تری سے سیر ہیں لبنان کے دیودار
جو اُس نے لگائے جن میں پرندے
آشیانے بناتے ہیں اور لگلگ جو ہے
سرو کے درختوں میں اُسکا گھر ہے ؛
(۱۸) اور اُونچے پہاڑ کوہی بکروں کے لئے
ہیں اور چٹان جنگلی خرگوشوں کی پناہ کے
لئے (۱۹) اُس نے چاند کو وقت کی تعداد
کے لئے بنایا اور آفتاب اپنے غروب کی جگہ
جان رکھتا ہے (۲۰) تو اندھیرا کرتا اور رات
ہوتی جس میں سارے جنگلی حیوان سیر

کرتے ہیں (۲۱) شیر بچے اپنے شکار کے
لئے گرجتے ہیں اور خدا سے اپنی خوراک
مانگتے ہیں (۲۲) آفتاب نکلتے ہی وے
جمع ہوتے ہیں اور اپنی ماند میں لیٹ
جاتے ہیں (۲۳) انسان اپنے کاروبار
کے لئے باہر نکلتا ہے اور شام تک اپنی
محنت کے لئے (۲۴) اے خداوند تیری
صنعتیں کیا ہی بہت ہیں تو نے اُن
سب کو حکمت سے بنایا زمین تیرے مال
سے پُر ہے (۲۵) پھر یہ ایسا بڑا اور چوڑا
سمندر ہے جس میں بیشمار چلنیوالے
چھوٹے بڑے جانور موجود ہیں (۲۶) اُسمیں
جہاز رواں ہیں اور وہ لویتان بھی
جو تو نے بنایا تاکہ اُس میں کھیلتا پھرے
(۲۷) یہ سب تیری طرف تکتے ہیں کہ تو
اُن کو وقت پر اُن کی خوراک پہنچا دیوے
(۲۸) جو تو اُنہیں دیتا ہے سو وے
لیتے ہیں تو اپنی مٹھی کھولتا ہے تو وے
اچھی چیزوں سے سیر ہوتے ہیں ÷
(۲۹) تو اپنا منہ چھپاتا ہے وے حیران
ہوتے ہیں تو اُنکا دم پھیر لیتا ہے وے
مرجاتے ہیں اور اپنی ماٹی میں پھر ملجاتے
ہیں (۳۰) تو اپنا دم بھیجتا ہے وے پیدا
ہوتے ہیں اور تو روئے زمین کو ازسرنو
آراستہ کرتا ہے (۳۱) خداوند کا جلال ابد تک
ہے خداوند اپنی صنعتوں سے خوش ہے
(۳۲) وہ زمین پر نگاہ کرتا ہے سو کانپ
جاتی ہے وہ پہاڑوں کو چھوتا ہے سو
اُن سے دھواں اُٹھتا ہے (۳۳) میں تو
جب تک جیتا رہونگا تب تک خداوند
کے گیت گاؤنگا میں جبتک موجود رہونگا
اپنے خدا کی ستایش کے گیت گاؤنگا
(۳۴) میرا غور کا مضمون اُسے پسند آوے
میں خداوند سے مسرور ہونگا (۳۵) کاش
کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا ہوجاویں
اور شریر باقی نہ رہیں اے میری جان
خداوند کو مبارک کہہ خداوند کی ستایش کرو

ایکسو پانچواں زبور

(۲۱ تاریخ صبح کے لئے)

(۱) خداوند کا شکر کرو اُس کا نام لوگوں کے
درمیان اُسکے کاموں کو بیان کرو ÷
(۲) اُسکے لئے گاؤ اُسکی حمد کے گیت گاؤ
اُس کے سب عجایب کاموں کا چرچا کرو
(۳) اُسکے مقدس نام پر فخر کرو خداوند کے

طالبوں کے دل خوشوقت ہوویں ٭
(۴) خداوند کے اور اُسکی قوت کے
طالب ہو سدا اُس کے چہرے کے خواہاں
رہو (۵) اُس کے عجایب کاموں کو جو
اُسنے کیئے اُس کے غرایب کو بھی یاد کرو
اور اُس عدالت کے حکموں کو جو اُس نے
اپنے منہہ سے فرمائے (۶) اے ابرہام
اُسکے بندے کی نسل اے بنی یعقوب
اُس کے برگزیدو (۷) وہی خداوند ہمارا
خدا ہے تمام زمین میں اُسکی عدالتیں
ہیں (۸) اُس نے ابد تک اپنے عہد کو
اُس سخن کو جو اُس نے کہا ہزار پشتوں
کے لیئے فرمایا ہے یاد رکھا (۹) وہی عہد
جو اُس نے ابرہام سے کیا اور اضحاق سے
اُسکی قسم کھائی (۱۰) اور اُسے یعقوب کے
لیئے ایک شریعت اور اسرائیل کے لیئے
ایک عہد ابدی ٹھہرایا (۱۱) یہ کہتے ہوئے کہ
میں کنعان کی زمین تجھ کو دیتا ہوں
یہ تیرا موروثی حصہ ہے (۱۲) جسوقت کہ
وے شمار میں کم تھے اور بہت تھوڑے
اور اُس زمین میں پردیسی تھے ٭
(۱۳) اور وے قوم بقوم اور مملکت بہ مملکت
پڑے پھرتے تھے (۱۴) اُس نے کسیکو اُنپر
ظلم کرنے نہ دیا اُس نے اُن کی خاطر بادشاہوں
کو ملامت کی (۱۵) کہ میرے مسوحوں کو مت
چھوؤ اور میرے نبیوں سے بدی نہ کرو
(۱۶) بلکہ اُس نے کال کو بلایا کہ اُس
سرزمین میں ہووے اُس نے روٹی
کی ساری ٹیک توڑی (۱۷) اُس نے اُن کے
آگے ایک شخص کو بھیجا یوسف بیچا گیا کہ
غلام ہو (۱۸) جس کے پاؤں کو اُنہوں نے
بیڑیاں پہنا کے دکھ دیا اُسکی جان
لوہے کی قید ہوئی (۱۹) جسوقت تک
کہ اُسکا کلام پورا ہوا کہ خداوند کے سخن سے
وہ تایا گیا (۲۰) بادشاہ نے لوگ بھیجے اور
اُسے رہائی دی قوموں کے حاکم نے اُسے
آزاد کیا (۲۱) اُس نے اُسے اپنے گھر کا
مختار اور اپنی ساری ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا
(۲۲) تاکہ اُس کے سرداروں کو جب چاہے
باندھ ڈالے اور اُسکے بزرگواروں کو دانائی
سکھلاوے (۲۳) اسرائیل بھی مصر میں
آیا اور یعقوب حام کی زمین میں مسافر
ہوا (۲۴) اور اُس نے اپنے لوگوں کو بہت
ہی بڑھایا اور اُنہیں اُن کے دشمنوں سے

زیادہ قوی کیا (۲۵) اُسنے اُنکے دلوں کو
پھیرا کہ وے اُسکے لوگوں سے عداوت
کرنے لگے اور اُسکے بندوں سے دغابازی
(۲۶) تب اُس نے اپنے بندے موسی کو
اور اپنے برگزیدہ ہارون کو بھیجا ✦
(۲۷) اُنہوں نے اُنکے درمیان اُسکی
نشانیوں کو دکھلایا اور حام کی زمین میں
معجزوں کو (۲۸) اُسنے تاریکی بھیجی سو
اندھیرا ہوا اور اُنہوں نے اُس کے
حکموں سے سرکشی نہ کی (۲۹) اُسنے اُنکے
پانیوں کو لہو بنایا اور اُن کی مچھلیوں کو
مار ڈالا (۳۰) اُنکی سرزمین نے بہت سے
مینڈک اُگلے اُنکے بادشاہوں کی کوٹھریوں
میں بھی (۳۱) اُسنے حکم کیا اور ڈانسین
اور مچھر اُن کی سب حدود میں آئیں ✦
(۳۲) اُس نے مینہ کی جگہ اُنپر اولے برسائے
اور اُنکی سرزمین پر دھکتی آگ بھیجی
(۳۳) اُس نے اُن کے انگوروں کو اور
اُن کے انجیروں کو برباد کیا اور اُن کی
حدود کے درخت توڑ ڈالے (۳۴) اور
اُس نے حکم کیا اور ٹڈیاں آئیں ٹخ
بھی نکلے اور وے بے شمار تھے ✦

(۳۵) وے اُنکی زمین کی ساری سبزیاں
کھا گئے اور اُن کے ملک کے میوے نگل گئے
(۳۶) اور اُس نے اُنکی سرزمین میں
سارے پلوٹھے مارے اُن کی تمام قوت
کے پہلے پھل (۳۷) اور وہ اُنہیں روپے
اور سونے کے ساتھ نکال لایا اور اُنکے
فرقوں میں ایک بھی ناتوان نہ تھا
(۳۸) اُنکے نکل جانے سے مصر خوش ہوا
کیونکہ اُنکا خوف اُنپر پڑا تھا (۳۹) اُس نے
بدلی کو پھیلایا تاکہ سایہ کرے اور آگ کو
تاکہ رات کو روشن کرے (۴۰) اُنہوں نے
مانگا اُسنے بٹیریں پہنچا دیں اور اُن کو
آسمانی روٹی سے سیر کیا (۴۱) اُس نے
چٹان کو چیرا اور پانی اچھلے پانی نہر کی
مانند خشکی پر بہے (۴۲) کیونکہ اُس نے
اپنے مقدس کلام کو اور اپنے بندے ابرہام
کو یاد کیا (۴۳) وہ اپنے لوگوں کو خوشی کے
ساتھ اور اپنے برگزیدوں کو شادیانہ کے
ساتھ نکال لایا (۴۴) اور اُنہیں قوموں کی
سرزمینیں دیں اُنہوں نے قوموں کا
حاصل میراث پائی (۴۵) تاکہ وے اُسکے
حقوق کو حفظ کریں اور اُسکی شرعوں کو

یاد رکھیں خداوند کی ستایش کرو ÷

ایکسو چھٹا زبور

۲۱ ۔ تاریخ شام کے لئے

(۱) خداوند کی ستایش کرو خداوند کا شکر
کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُسکی رحمت
ابدی ہے (۲) کون خداوند کی قدرتونکی
تقریر کرسکتا ہے اُسکی ساری ستایش
کون سنا سکتا ہے (۳) مبارک وے جو
انصاف کو یاد رکھتے ہیں اور وہ جو ہمیشہ
صداقت کے کام کرتا ہے (۴) اے خداوند
مجھے یاد کرکے وہ مہربانی کر جو تو اپنے
لوگوں پر کرتا ہے ہاں مجھ پر اپنی نجات
لیکے متوجہ ہو (۵) تاکہ میں تیرے برگزیدوں
کی بھلائی دیکھوں اور تاکہ میں تیری
قوم کی خوشوقتی سے خوش ہوؤں ÷
(۶) اور تیری میراث کے ساتھ فخر کروں ۔
(۷) ہم نے اپنے باپ دادوں سمیت گناہ
کئے ہم نے نافرمانی کی ہم نے شرارت کی
(۸) ہمارے باپ دادے مصر کے بیچ تیری
عجایب قدرتوں کو نہ سمجھے اُنہوں نے تیری
رحمتوں کی کثرت کو یاد نہ کیا بلکہ دریا پر دریا
قلزم پر بغاوت کی (۹) لیکن اُس نے اپنے
نام کے لئے اُنہیں بچایا تاکہ اپنی قدرت
ظاہر کرے (۱۰) اور اُس نے دریا قلزم کو
ڈانٹا سو وہ سوکھ گیا وہ اُنہیں گہرائیوں
میں سے پار لیگیا جیسے بیابان میں سے
(۱۱) اُس نے اُنہیں اُسکے ہاتھ سے جو
اُنکا کینہ رکھتا تھا رہائی دی اور دشمن کے
ہاتھ سے خلاصی بخشی (۱۲) اور پانیوں نے
اُن کے بیریوں کو چھپا لیا اُنمیں سے ایک
بھی نہ بچا (۱۳) تب وے اُسکی باتوں پر
ایمان لائے وے اُسکی حمد و ثنا گائے
(۱۴) وے جلد اُسکے کاموں کو بھول گئے
اور اُسکی صلاح کے انتظار میں نہ رہے
(۱۵) اُنہوں نے جنگل میں حرص سے
خواہش کی اور بیابان میں خدا کو آزمایا
(۱۶) اُسنے اُنکا مطلب روا کیا پر اُن کی
جانوں میں لاغری بھیجی (۱۷) اُنہوں نے
خیمہ گاہ میں موسی پر اور خداوند کے مقدس
ہارون پر حسد کیا (۱۸) سو زمین پھٹی
اور داتن کو نگل گئی اور ابرام کی جماعت
کو ڈھانپ لیا (۱۹) ہاں اُنکی جماعت میں
آگ بھڑکی اُس شعلے نے شریروں کو بھسم
کر دیا (۲۰) اُنہوں نے حرب میں ایک بچھڑا

بنایا اور ڈھالی ہوئی صورت کے آگے سجدہ
کیا (۲۰) اِس طرح اُنہوں نے اپنے جلال کو
ایک بیل کی تشبیہ سے جو گھاس کھاتا ہے
بدل ڈالا (۲۱) اُنہوں نے اپنے نجات دینے
والے خدا کو بھلا دیا جس نے مصر میں بڑے
بڑے کام کئے تھے (۲۲) عجائب کام حام
کی زمین میں اور مہیب کام دریا قلزم پر
(۲۳) اور اُس نے فرمایا کہ میں اُنہیں
ہلاک کرونگا اگر اُس کا برگزیدہ موسیٰ اُس
دراڑ میں اُس کے آگے نہ کھڑا ہوتا تا کہ
اُس کے غضب کو پھیرے نہ ہووے کہ وہ
اُنہیں نابود کر ڈالے (۲۴) ہاں اُنہوں نے
اُس دلپذیر سرزمین کی تحقیر کی وے
اُسکے سخن پر ایمان نہ لائے (۲۵) بلکہ اپنے
خیموں میں کڑکڑائے اور خداوند کی
آواز کے شنوا نہ ہوئے (۲۶) تب اُس نے
اپنا ہاتھ اُن پر اُٹھایا کہ اُنہیں بیابان میں
گرا دے (۲۷) اور اُنکی نسل کو بھی اُمتوں
میں گرا دے اور اُنہیں ملکوں میں تتر بتر
کر دے (۲۸) وہاں وے بعل فغور سے
مل گئے اور مردوں کی قربانیاں کھانے
لگے (۲۹) اُنہوں نے اُسکو اپنے عملوں سے

غصہ دلایا اور وبا اُنہیں پھوٹ نکلی ۔
(۳۰) اُس وقت فینحاس اُٹھا اور انصاف
کیا سو وبا جاتی رہی (۳۱) اور یہ اُس کے لئے
صداقت گنی گئی پشت در پشت ابد تک
(۳۲) اُنہوں نے پھر اُسکو مریبہ کے پانیوں
پر غصہ دلایا سو موسیٰ کو اُن کے سبب بُرا
ہوا (۳۳) کیونکہ اُنہوں نے اُسکی روح
کو دق کیا ایسا کہ وہ اپنے لبوں سے نامناسب
بولا (۳۴) اُنہوں نے اُن قوموں کو جنکی
بابت خداوند نے اُنہیں حکم دیا تھا مار
نہ ڈالا (۳۵) بلکہ غیر اُمتوں سے میل کیا اور
اُن کے کام سیکھے (۳۶) اور اُن کے بتوں کی
پرستش کی جو اُن کے لئے پھندا ہوئے
(۳۷) اُنہوں نے تو اپنے بیٹوں اور اپنی
بیٹیوں کو شیاطین کے لئے قربانی کیا
(۳۸) اور بے قصوروں کا یعنے اپنے
بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا خون کیا کہ
اُنہوں نے اُنکو کنعان کے بتوں کے آگے
ذبح کیا اور زمین لہو سے ناپاک ہوئی ٭
(۳۹) یوں ہی اپنے کاموں سے آلودہ ہوئے
اور اپنے فعلوں سے زنا کار بنے (۴۰) تب خداوند
کا غصہ اپنے لوگوں پر بھڑکا ایسا کہ اُسنے

اپنی میراث سے بھی نفرت کی (۴۱) اور
اُس نے اُنہیں غیر قوموں کے قبضے میں
کر دیا سو وے جو اُنکا کینہ رکھتے تھے اُنپر
مسلط ہوئے (۴۲) اُنکے دشمنوں نے
اُنکو ستایا اور وے زیر دست ہو کے اُنکے
تابع ہو گئے (۴۳) اُس نے بار ہا اُنکو
رہائی دی پر اُنہوں نے اپنی مشورت سے
اُسے بیزار کیا اور وے اپنی بدکاری کے
سبب پست کئے گئے (۴۴) سو اُس نے
اُنکے دکھ پر نظر کی جب کہ اُس نے اُنکا
نالہ سُنا (۴۵) اور اُس نے اُن کے لئے
اپنے عہد کو یاد فرمایا اور اپنی رحمتوں
کی فراوانی کے مطابق پچھتایا (۴۶) اُسنے
ایسا کیا کہ اُن سب نے بھی جو اُنہیں
اسیر کر کے لیگئے اُنپر ترس کھایا (۴۷) اے
خداوند ہمارے خدا ہمکو رہائی بخش اور
ہم کو غیر قوموں میں سے جمع کر لے تا کہ
تیرے مقدس نام کا شکر کریں اور تیری
ستایش پر فخر کریں (۴۸) خداوند اسرائیل
کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہووے
اور سارے لوگ بولیں آمین خداوند
کی ستایش کرو +

ایکسو ساتواں زبور

۲۲ تاریخ صبح کے لئے

(۱) خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ بھلا ہے
اور اُس کی رحمت ابدی ہے (۲) وے
جو خداوند کے چھڑائے ہوئے ہیں یوں
کہیں جنہیں اُسنے دشمن کے ہاتھ سے
رہائی بخشی (۳) اور اُنہیں سرزمینوں سے
جمع کیا پورب اور پچھم اُتر اور دکھن سے +
(۴) وے بیابان میں اُس ویرانے میں
جہاں راہ نہیں بھٹکتے تھے اُنہیں کوئی
شہر نہ ملتا تھا جہاں بسیں (۵) وے
بھوکھے اور پیاسے بھی ہوئے اُن کی
جان اُن میں غش کھاتی تھی (۶) سو
اُنہوں نے اپنی بپت میں خداوند کو پکارا
اُسنے اُن کی مصیبتوں سے اُنہیں رہائی
دی (۷) اور اُنہیں سیدھی راہ میں
چلایا تا کہ وے اپنے لایق شہر میں پہنچیں
(۸) چاہیے کہ وے خداوند کے آگے اُسکی
رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُسکے عجایب
کاموں کی ستایش کریں (۹) کیونکہ اُس
ترستی ہوئی جان کو سیر کیا اور بھوکھے کا
جی خوبی سے بھر دیا ہے (۱۰) وے جو تاریکی

ہیں اور موت کے سایہ میں بیٹھے تھے اور
مصیبت اور لوہے سے جکڑے ہوئے
تھے (۱۱) کہ اُنہوں نے خدا کے حکموں سے
بغاوت کی اور حق تعالیٰ کی مصلحت کی
حقارت کی (۱۲) اسلئے اُس نے اُن کے
دلوں کو مشقت سے عاجز کیا وے گر پڑے
اور کوئی مددگار نہ تھا (۱۳) تب اُنہوں نے
اپنی بپت میں خداوند کو پکارا اور اُس نے
اُنہیں اُن کی مصیبتوں سے چھڑایا
(۱۴) اُسنے اُنہیں تاریکی اور موت کے
سایہ تلے سے باہر نکالا اور اُن کے بندھنوں
کو توڑ ڈالا (۱۵) چاہیے کہ وے خداوند کے
آگے اُس کی رحمت کی اور بنی آدم کے
آگے اُسکے عجایب کاموں کی ستایش
کریں (۱۶) کیونکہ اُسنے پیتل کے دروازے
توڑے اور لوہے کے بینڈے کاٹ دیئے
(۱۷) احمق اپنی بُری چال سے اور اپنی
بدکاریوں کے سبب اپنے پر دُکھ لاتے
تھے (۱۸) اُن کے جی کو ہر ایک طرح کے
کھانے سے نفرت ہوئی اور وے موت کے
دروازوں کے نزدیک آ پہنچے (۱۹) تب
اُنہوں نے اپنی مصیبت میں خداوند کو
پکارا اُسنے اُنہیں اُن کے دکھوں سے
خلاصی دی ہے (۲۰) اُسنے اپنا کلام بھیجا
اور اُنہیں چنگا کیا اور اُس نے اُنہیں
اُن کے گڑھوں سے رہائی بخشی۔
(۲۱) چاہیے کہ وے خداوند کے آگے
اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُسکے
عجایب کاموں کی ستایش کریں ؛
(۲۲) اور شکر کے ذبیحوں کو گذرانیں
اور شادمانی سے اُسکے کاموں کو بیان
کریں (۲۳) وے جو جہازوں میں
سمندر کی سیر کرتے ہیں وے جو بڑے
پانیوں پر جا کے کاروبار کرتے ہیں
(۲۴) وے ہی خداوند کے کاموں کو
اور گہراؤ میں اُسکے عجایب کو دیکھتے
ہیں (۲۵) کیونکہ وہ حکم کرتا ہے اور
طوفانی ہوا اُٹھتی ہے جو اُسکی موجوں کو
بلند کرتی ہے (۲۶) وے آسمان پر
چڑھتے ہیں پھر گہراؤ میں اُترتے ہیں
اُنکی جانیں پریشانی سے پگھل جاتی
ہیں (۲۷) وے بدمست کی طرح ڈگمگاتے
اور لڑکھڑاتے ہیں اُن کی حواس بالکل
اُڑ گئے ہیں (۲۸) سو وے اپنی تنگی میں

خداوند کو پکارتے ہیں اور وہ اُنکی مصیبتوں
سے اُنہیں چھڑاتا (۲۹) وہ آندھی کو تھما
دیتا ہے ایسا کہ اُسکی موجیں قرار پکڑتی
ہیں (۳۰) تب وے خوش ہوتے ہیں
کہ اُنہیں چین ملا وہی اُن کو جس
بندر میں وے جایا چاہتے ہیں لے پہنچاتا
ہے (۳۱) چاہئے کہ وے خداوند کے آگے
اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے
اُسکے عجایب کاموں کی ستایش کریں
(۳۲) وے لوگوں کے مجمع میں اُسکی
بڑائی کریں اور بزرگوں کی مجلس میں
اُسکی ستایش کریں (۳۳) وہ نہروں کو
صحرا اور پانی کے چشموں کو سوکھی زمین
کر ڈالتا ہے (۳۴) جید زمین کو شور
کر دیتا ہے اُن کی شرارت کے سبب سے
جو وہاں بستے ہیں (۳۵) وہ بیابان کو
جھیل اور خشک زمین کو چشمے بناتا ہے
(۳۶) وہاں بھوکھوں کو بساتا ہے تاکہ
وے رہنے کے لئے شہر تیار کریں (۳۷) اور
کھیتی کریں اور انگوروں کے باغ لگاویں
جن سے افزایش کے پھل حاصل ہووینگے
(۳۸) وہ اُنہیں برکت بھی دیتا ہے

سو وہ بہت ہو جاتے ہیں اور اُن کی
مواشی کو کم ہونے نہیں دیتا (۳۹) وے
پھر گھٹ جاتے ہیں اور ذلیل ہوتے
ہیں ظلم اور مصیبت اور غم کے مارے +
(۴۰) وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ہے اور
ایسا کرتا ہے کہ وے بے راہ بیابان میں
بھٹکتے پھرتے ہیں (۴۱) وہ خاکساروں کو
اُنکی عاجزی میں سے اُٹھا کھڑا کرتا ہے
اور اُن کے گھرانوں کو گلے کی طرح بناتا ہے
(۴۲) صادق لوگ دیکھینگے اور مسرور ہونگے
اور سارے بدکاروں کا منہہ بند ہو جایگا
(۴۳) وہ کونسا دانا ہے جو اُنپر ملاحظہ کریگا
وے خداوند کی رحمتوں کو خوب سمجھینگے

ایکسو آٹھواں زبور

۲۲۔ تاریخ ۔ شام کے لئے

(۱) اے خداوند میرا دل قایم ہے میں اپنی
شوکت کے ساتھ گاؤنگا اور ستایش کرونگا
(۲) جاگ اے بین اور بربط میں سویرے
جاگونگا (۳) اے خداوند میں لوگوں کے
درمیان تیری شکرگزاری کرونگا میں
قوموں کے بیچ تیری حمد گاؤنگا (۴) کیونکہ
تیری رحمت عظیم ہے بلکہ آسمانوں سے بڑھکر

اور تیری امانتداری بدلیوں تک ہے
(۵) اے خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو اور
تیرا جلال ساری زمین پر (۶) تاکہ تیرے
محبوب رہائی پاویں تو اپنے دہنے ہاتھ
سے نجات دے اور میری سُن (۷) خدا نے
اپنے تقدس میں فرمایا ہے میں خوشی
کرونگا میں سکم کو تقسیم کرونگا اور سکات
کی وادی کو ماپونگا (۸) جلعاد میرا ہے اور
منسی بھی میرا اور افرائیم بھی میرے سر کا
زور ہے اور یہوداہ میرا قانون ساز ہے
(۹) مواب میرے دھونے کا لگن ادوم پر
میں اپنی جوتی چلاؤنگا فلسط پر میں شادیانے
بجاؤنگا (۱۰) حصین شہر میں کون مجھے
لیجائیگا ادوم تک میرا رہبر کون ہوگا۔
(۱۱) اے خدا کیا تو نہیں جس نے ہمیں
رد کیا اے خدا کیا تو نہیں جو ہمارے
لشکروں کے ساتھ خروج نہیں کرتا (۱۲)
بپت میں ہماری کمک کر کہ آدمی کی مدد
باطل ہے (۱۳) خدا ہی سے ہم بہادری
کرینگے کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو لتاڑ
ڈالیگا ❊

ایکسونواں زبور

(۱) اے خدا میرے محمود چپ مت ہو۔
(۲) کیونکہ اُنہوں نے شریر کا منہ اور دغاباز
کا دہن مجھپر کھلوایا ہے وے جھوٹھی زبان
سے میرے ساتھ باتیں کرتے ہیں۔
(۳) اُنہوں نے کینہ کی باتوں سے مجھ کو
گھیر لیا ہے اور وے بے سبب مجھ سے
لڑتے ہیں (۴) وے میرے دوستی کے
عوض میں مجھ سے دشمنی کرتے ہیں پر میں
جو ہوں دعا کرتا (۵) اُنہوں نے میری
نیکی کے عوض مجھ سے بدی کی ہے اور
محبت کے بدلے میں عداوت (۶) تو ایک
شریر کو اُس پر مقرر کر اور اُسکے دہنے ہاتھ
شیطان کھڑا رہے (۷) کہ جب اُسکی عدالت
کی جاوے تو وہ مجرم ٹھہرے اور اُسکی
دعا گناہ گنی جاوے (۸) اُسکے دن تھوڑے
ہوویں اُسکا عہدہ دوسرا پاوے (۹) اُسکے
بچے یتیم ہو جاویں اور اُسکی جورو بیوہ
ہو جاوے (۱۰) اُسکے بچے سدا آوارہ رہیں
اور بھیک مانگیں وے اپنے ویرانوں سے
خوراک ڈھونڈھتے پھریں (۱۱) قرضخواہ

سب کچھ جو اُس کا ہو پکڑ لیجاوے اور
پردیسی اُس کی کمائی کو لوٹ لیویں
(۱۲) کوئی اُسپر ترس نہ کھاوے اور کوئی
نہ ہو جو اُس کے یتیموں پر رحم کرے ۔
(۱۳) اُسکی نسل باقی نہ رہے اور دوسری
پشت میں اُسکا نام مٹایا جاوے ۔
(۱۴) اُسکے باپ دادوں کی بدکاری
خداوند کے حضور مذکور رہے اور اُس کی
ماں کا گناہ مٹایا نہ جاوے (۱۵) وے نت
خداوند کے آگے موجود رہیں اور وہ زمین
پر سے اُنکا تذکرہ نابود کر دیوے (۱۶) کیونکہ
اُس نے رحیمی کو یاد نہ کیا مگر وہ مسکین
اور محتاج کے پیچھے پڑا بلکہ دل شکستہ کے بھی
تاکہ اُسکو قتل کرے (۱۷) جیسا اُس نے
لعنت کرنے کو دوست رکھا سو وہ اُس پر
آپڑے اور جیسا وہ برکت چاہنے سے
بیزار رہا سو وہ برکت اُس سے دور رہے
(۱۸) جیسا اُس نے لعنت کرنے کو خلعت کے
مانند پہن لیا ویسے لعنت پانی کے مانند
اُسکی انتڑیوں میں اور تیل کیطرح
اُسکی ہڈیوں میں گھسے (۱۹) وہ اُس کے
لئے ایسی ہووے جیسے پوشاک جس سے
وہ ملبس ہوتا ہے اور جیسے پٹکا جو سدا
اُسکی کمر کے گرد لپٹا رہتا ہے (۲۰) خداوند
کی طرف سے میرے دشمنوں کا اور اُنکا جو
میری جان کو بُرا کہتے ہیں یہی بدلا ہووے
(۲۱) پر تو اے یہوواہ خداوند اپنے نام کے
لئے مجھ سے سلوک کر کہ تیری رحمت خوب
ہے مجھے نجات دے (۲۲) کہ میں مسکین
اور محتاج ہوں اور میرا دل مجھ میں چھیدا
ہوا ہے (۲۳) میں ڈھلتے ہوئے سایہ کے
مانند تمام ہو چلا میں ٹڈی کی طرح
اوپر تلے اُڑایا گیا ہوں (۲۴) میرے گھٹنے فاقے
سے سُست ہو گئے اور میرا گوشت چکنائی
کے بغیر ایک دھوکھا ہے (۲۵) میں اُن کا
ننگ ہوا وے مجھے تاکتے ہیں اور اپنا سر
ہلاتے ہیں (۲۶) اے خداوند میرے خدا
میری کمک کر اپنی رحمت کے مطابق مجھے
نجات دے (۲۷) تاکہ وے جانیں کہ یہ
تیرا ہاتھ ہے کہ تو نے اے خداوند یہ کیا ہے
(۲۸) وے لعنت کریں پر تو برکت دے
جب وے اُٹھیں تو شرمندہ ہوویں پر تیرا
بندہ شادماں ہو (۲۹) میرے دشمن خجالت
کی پوشاک سے ملبس ہوں اور اپنی شرمندگی

کی چادر سے آپ کو چھپا لیویں (۳۰) میں
اپنے منہ سے خداوند کی بہت ہی ستایش
کرونگا میں بہتوں کے بیچ اُس کی حمد
گاؤنگا (۳۱) کیونکہ وہ مسکین کے دہنے
ہاتھ پر کھڑا ہے تاکہ اُسکو اُن سے جو
اُسکی جان پر فتوی دیتے ہیں رہائی
دیوے +

ایکسو دسواں زبور

۲۳ تاریخ صبح کے لئے

(۱) خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے
دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو
تیرے پاؤں تلے کی چوکی بناؤں (۲) خداوند
تیرے زور کا عصا صیہون میں سے بھیجیگا
تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمرانی کر
(۳) تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسن
تقدس کے ساتھ آپ سے مستعد ہونگے
تیری جوانی کی اُس صبح کے رحم والی کی
نسبت سے زیادہ ہوگی (۴) خداوند نے
قسم کھائی ہے اور وہ نہ پچھتاویگا تو ملک
صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہے
(۵) خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر اپنے قہر
کے دن بادشاہوں کو دے مار یگا (۶) وہ
قوموں میں عدالت کریگا وہ اُنہیں لاشوں سے
بھر دیگا وہ بہت مملکتوں میں لوگوں کے
سروں کو کچلیگا (۷) وہ راہ میں نالے کا پانی
پیئیگا اسلیئے وہ سر کو بلند کریگا +

ایک سو گیارھواں زبور

(۱) خداوند کی ستایش کرونگا صادقوں
کی محفل میں اور جماعت میں (۲) خداوند
کے کام بزرگ ہیں اُن سب کے تفتیش کیئے
ہوئے جو اُن کا شوق رکھتے ہیں (۳) اُسکا
کام جاہ و جلال ہے اور اُسکی صداقت ابد تک
قایم ہے (۴) اُس نے اپنے عجایب کاموں کے
لیئے یادگاری رکھی خداوند مہربان اور رحیم
ہے (۵) اُس نے اُن کو جو اُس سے ڈرتے
ہیں کھانا دیا وہ اپنے عہد کو ابد تک یاد فرمائیگا
(۶) اُس نے اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں کو
دکھلایا تاکہ اُنہیں قوموں کی میراث بخشے
(۷) اُسکے ہاتھ کے کام حق اور عدالت ہیں
اُسکے سارے احکام یقینی ہیں (۸) وے
ہمیشہ ابد تک قایم رہتے وے سچائی اور
سیدھائی سے کئے گئے ہیں (۹) اُس نے اپنے
لوگوں کے لیئے مخلصی بھیجی اپنے عہد کو ابد تک

مضبوط فرمایا ہے اُسکا نام قدوس اور
مہیب ہے (۱۰) خداوند کا خوف دانائی کا شروع
ہے اُن سب کی جو اُسپر عمل کرتے ہیں اچھی
سمجھ ہے اُسکی ستایش ابد تک قایم ہے

ایک سو بارھواں زبور

(۱) خداوند کی ستایش کرو مبارک وہ آدمی
ہے جو خداوند سے خوف رکھتا ہے اور اُسکے
فرمانوں سے نہایت خوش ہے (۲) اُسکی
نسل زمین پر زور آور ہوگی صادقونکی
اولاد مبارک ہوگی (۳) اُسکے گھر میں مال
اور دولت ہوگی اور اُس کی صداقت ابد تک
قایم ہے (۴) تاریکی ہی میں راستکاروں
کے لیئے نور چمکتا ہے کہ وہ مہربان اور دردمند
اور صادق ہے (۵) نیک آدمی مہربانی
کرتا ہے اور قرض دیتا وہ اپنی کارروائی
راستی سے کرتا (۶) یقیناً اُسکو کبھی جنبش
نہ ہوگی صادق کی یادگاری ابدی ہوگی
(۷) وہ بُری خبریں سنکے ہراسان نہ ہوگا
اُسکا دل قایم رہے کہ اُسکا توکل خداوند پر
ہے (۸) اُسکا دل برقرار ہے وہ نہ ڈریگا
یہانتک کہ وہ اپنے دشمنوں کی خرابی
دیکھیگا (۹) اُسنے بکھرایا ہے اُسنے کنگالوں
کو دیا ہے اُسکی صداقت ابد تک قایم ہے
اُسکا سینگ جلال کے ساتھ سرفراز ہوگا
(۱۰) شریر دیکھیگا اور کڑھیگا اور اپنے دانت
پیسیگا اور پگھل جاویگا شریروں کی تمنا
فنا ہو جائیگی +

ایک سو تیرھواں زبور

(۱) خداوند کی ستایش کرو اے خداوند کے
بندو اُسکی ستایش کرو خداوند کے نام
کی مدح کرو (۲) خداوند کا نام اس دم سے
ابد تک مبارک ہووے (۳) آفتاب کے
طلوع سے لے کے اُسکے غروب تک خداوند
کا نام ممدوح ہو (۴) خداوند ساری اُمتوں پر
بلند و بالا ہے اُسکا جلال آسمانوں پر ہے
(۵) خداوند ہمارے خدا کی مانند کون ہے
جو بلندی پر رہتا ہے (۶) اور آپ کو پست
کرتا تاکہ آسمان زمین پر نگاہ کرے۔
(۷) وہ مسکین کو خاک سے اُٹھا لیتا ہے
اور محتاج کو مزبلے پر سے اُونچا کرتا ہے +
(۸) تاکہ اُسے امیروں کے ساتھ بلکہ اپنے
ہی لوگوں کے امیروں کے ساتھ بٹھلاوے

(۹) وہ بانجھ عورت کو گھر میں بساتا ہے
ایسا کہ وہ بچوں کی ماں خوشی کے ساتھ ہو
خداوند کی ستایش کرو ۔

ایکسو چودھواں زبور

۲۳ تاریخ ۔ شام کے لئے

(۱) جب اسرائیل مصر سے نکلا اور یعقوب کا
گھرانا اجنبی زبان بولنے والے لوگوں میں
سے (۲) تو یہوداہ اُسکی مقدس ہوا اور
اسرائیل اُس کی مملکت (۳) سمندر نے
یہ دیکھا اور پلٹ گیا یردن نے بھی اور
اُلٹی بہی (۴) پہاڑوں نے مینڈھوں
کی مانند چھلانگیں ماریں اور پہاڑیوں
نے بھیڑ کے بچوں کی مانند (۵) اے سمندر
تجھے کیا ہوا کہ تو بھاگا اور اے یردن کیا ہوا
کہ تو اُلٹی بہی (۶) اور کیا ہوا اے پہاڑو
جو تم مینڈھوں کی مانند چھلانگیں مارتے
ہو اور اے ٹیلو جو تم بھیڑ کے بچوں کی
مانند (۷) اے زمین تو خداوند کے حضور
تھرتھرا یعقوب کے خدا کے حضور (۸) جو پتھر کو
پانی کا حوض بناتا ہے چقماق کے پتھر کو
پانی کا چشمہ ۔

ایکسو پندرھواں زبور

(۱) ہمکو اے خداوند نہیں ہم کو نہیں بلکہ
اپنے نام کو بزرگی دے اپنی رحمت کے لئے
اور اپنی سچائی کے سبب سے (۲) قومیں کیوں
کہیں کہ اُنکا خدا اب کہاں ہے (۳) ہمارا
خدا تو آسمان پر ہے اُس نے جو کچھ چاہا سو کیا
(۴) اُن کے بت روپا اور سونا ہیں آدمیوں
کی دستکاریاں (۵) وے منہ رکھتے ہیں
پر بولتے نہیں وے آنکھیں رکھتے ہیں پر
دیکھتے نہیں (۶) وے کان رکھتے ہیں پر
سنتے نہیں اُنکی ناکیں بھی ہیں لیکن
سونگھتے نہیں (۷) وے ہاتھ رکھتے ہیں پر
پکڑتے نہیں وے پاؤں رکھتے ہیں پر چلتے
نہیں وے اپنے گلے سے بھی آواز نہیں
نکالتے (۸) وے جو اُنہیں بناتے ہیں اور
وے سب جو اُنکا بھروسا رکھتے ہیں اُنہیں
کی مانند ہیں (۹) اے اسرائیل تو خداوند
پر توکل کر وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہے
(۱۰) اے ہارون کے گھرانے خداوند پر توکل
کرو وہی اُنکا مددگار اور اُن کی سپر ہے ۔
(۱۱) اے خداوند کے ڈرنیوالو خداوند پر توکل کرو

وہی اُنکا مددگار اور اُنکی سپر ہے (۱۲) خداوند
نے ہم کو یاد کیا وہ ہمیں برکت دیگا وہ اسرائیل
کے گھرانے کو برکت دیگا وہ ہارون کے گھرانیکو
بھی برکت دیگا (۱۳) وہ اُن کو جو خداوند
سے ڈرتے ہیں چھوٹوں کو بڑوں کے ساتھ
برکت دیگا (۱۴) خداوند تمہاری بڑھتی
کرے تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی
بھی (۱۵) تم خداوند کی طرف سے جس نے
آسمان اور زمین کو پیدا کیا مبارک ہو
(۱۶) آسمان ہاں آسمان خداوند کے ہیں
لیکن اُس نے زمین بنی آدم کو عنایت
کی (۱۷) مردے خداوند کی ستائش
نہیں کرتے اور نہ وے سب جو عالم
خاموشی میں اُترجاتے (۱۸) لیکن ہم
اسوقت سے لیکے ابد تک خداوند کو مبارک
کہیں گے خداوند کی ستائش کرو۔

ایک سو سولھواں زبور

۲۲۔ تاریخ صبح کے لئے

(۱) میں خداوند سے محبت رکھتا ہوں
کہ اُس نے میری آواز اور میری منتیں
سنیں (۲) کہ اُس نے میری طرف کان
دھرے سو میں جب تک کہ جیتا رہونگا
اُسکا نام لئے جاؤنگا (۲) موت کے دکھوں
نے مجھ کو گھیرا اور قبر کے دردوں نے مجھے پکڑا
میں دکھ اور غم میں گرفتار ہوا (۳) تب
میں نے خداوند کا نام لیا کہ اے خداوند
مہربانی کرکے میری جان بچالے (۴) خداوند
مہربان اور صادق ہے اور ہمارا خدا رحم
کرنیوالا ہے (۵) خداوند سادہ لوگوں کا
نگہبان ہے میں عاجز ہوگیا تھا اُس نے
مجھے بچالیا (۶) اے میری جان اپنی آرامگاہ
میں پھر کہ خداوند نے تجھ پر احسان کیا ہے
(۷) تو نے مجھ کو مرنے سے اور میری آنکھوں کو
آنسو بہانے سے اور میرے پانوں کو پھسلنے
سے بچایا (۸) میں خداوند کے آگے زندگی
کی زمین میں چلونگا (۹) میں ایمان لایا
اسلئے میں بولا مجھ پر بڑی بپت تھی +
(۱۰) میں نے اپنی گھبراہٹ میں کہا کہ سارے
آدمی جھوٹے ہیں (۱۱) میں خداوند کو
اُسکی ساری نعمتوں کے عوض میں جو
مجھے ملیں کیا دوں (۱۲) میں نجات کا پیالہ
اُٹھاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا۔
(۱۳) میں ابھی اُس کے سارے لوگوں کے
سامنے خداوند کے لئے اپنی نذریں ادا کرونگا

(۱۵) خداوند کی نگاہ میں اُس کے مقدس
لوگوں کا مرنا گراں قدر ہے (۱۶) اے خداوند
میں منت کرتا ہوں کیونکہ میں تیرا بندہ
ہوں تیرا بندہ تیری لونڈی کا بیٹا تو نے
میرے بندھن کھولے (۱۷) میں تیرے
حضور شکرگذاری کے ذبیحے چڑھاؤنگا اور
خداوند کا نام پکارونگا (۱۸) میں ابھی
اُسکے سارے لوگوں کے آگے اپنی نذریں
خداوند کے لیئے ادا کرونگا (۱۹) خداوند
کے گھر کی بارگاہوں میں اور تیرے
درمیان اے یروشلم خداوند کی ستایش کرو

ایک سو سترھواں زبور

(۱) اے ساری قومو خداوند کی حمد کرو
اے سب اُمتو تم اُسکی ستایش کرو۔
(۲) کیونکہ اُسکی رحمت ہم پر غالب ہوئی
اور اُسکی سچائی ابد تک ہے خداوند کی
ستایش کرو۔

ایک سو اٹھارھواں زبور

(۱) خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ نیک ہے
اور اُسکی رحمت ابد تک ہے (۲) اب کاش
کہ اسرائیل یہ کہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے (۳) ہارون
کا گھرانا بھی اب یہ کہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے (۴) اے
کاش وے جو خداوند سے ڈرتے ہیں کہیں کہ اُسکی
رحمت ابد تک ہے (۵) میں نے تنگی میں خداوند کو پکارا خداوند
نے میری سنکے کشادگی بخشی (۶) خداوند میری طرف ہے
میں نہیں ڈرنے کا انسان میرا کیا کر سکتا
ہے (۷) خداوند میرے مددگاروں میں
ہے پس میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں
دیکھ لونگا (۸) توکل کرنا خداوند پر اُس سے
بہتر ہے کہ انسان کا بھروسا رکھے +
(۹) خداوند پر توکل کرنا اُس سے بہتر کہ
امیروں کا بھروسا رکھے (۱۰) ساری قوموں
نے مجھ کو گھیر لیا میں یقیناً خداوند کے
نام سے اُن کو نابود کرونگا (۱۱) اُنہوں نے
تو مجھے گھیرا ہاں اُنہوں نے تو مجھے گھیرا ہے
میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنہیں
نابود کرونگا (۱۲) اُنہوں نے مجھے شہد
کی مکھیوں کی طرح گھیر لیا وے کانٹوں
کی آگ کی مانند بجھ گئے میں یقیناً خداوند
کے نام سے اُنہیں نابود کرونگا (۱۳) تو نے
مجھے بڑے زور سے ڈھکیلا تا کہ مجھے
گرا دے لیکن خداوند نے میری مدد کی

(۱۴) خداوند میری قوت اور میرا فخر ہے
وہ تو میری نجات ہوا (۱۵) صادقوں کے
خیموں میں خوشی اور نجات کی آواز
ہے خداوند کا دہنا ہاتھ بہادری کرتا ہے
(۱۶) خداوند کا دہنا ہاتھ بلند ہوا خداوند
کا دہنا ہاتھ بہادری کرتا ہے (۱۷) میں
نہ مرونگا بلکہ جیونگا اور خداوند کے کام
بیان کرونگا (۱۸) خداوند نے مجھے خوب
تنبیہہ کی لیکن اُس نے مجھے موت کے
حوالے نکیا (۱۹) صداقت کے دروازے
میرے لئے کھولو میں اُن سے اندر
جاؤنگا میں خداوند کی ستایش کرونگا
(۲۰) خداوند کا دروازہ یہ ہے اُسمیں
صادق داخل ہوتے ہیں (۲۱) میں
تیری حمد و ثنا کرونگا کہ تو نے میری
سُن لی اور میری نجات ہوا (۲۲) وہ پتھر
جسے معماروں نے رد کیا کونے کا سرا ہوگیا
ہے (۲۳) یہ خداوند سے ہوا جو ہماری
نظروں میں عجیب ہے (۲۴) یہ دن مقرر
کیا ہم تو اسمیں خوشی کرینگے اور شادمان
ہوونگے (۲۵) اے خداوند میں منت
کرتا ہوں نجات بخش اے خداوند میں
منت کرتا ہوں کامیابی بخش (۲۶) مبارک
ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے ہم
خداوند کے گھر میں سے تم کو مبارکبادی دیتے
ہیں (۲۷) خداوند وہ خدا ہے جس نے ہمکو
نور دکھلایا قربانی کو مذبح کے سینگوں تک
رسیوں سے باندھو (۲۸) میرا خدا تو ہے اور
میں تیری ستایش کرونگا تو میرا خدا ہے
میں تیری بزرگی کرونگا (۲۹) خداوند کی
شکرگذاری کرو کہ وہ نیک ہے اور اُسکی
رحمت ابد تک ہے ÷

ایک سو اُنیسواں زبور

۲۴ - تاریخ شام کے لئے

الف

(۱) مبارک وے جو راہ میں کامل رفتار ہیں
اور خداوند کی شرع پر چلنے والے ہیں ÷
(۲) مبارک وے ہیں جو اُسکی شہادتوں کو
یاد رکھتے ہیں اور اپنے سارے دل سے اُسے
ڈھونڈھتے ہیں (۳) وے بدی بھی نہیں
کرتے وے اُسکی راہوں پر چلتے ہیں ÷
(۴) تو نے حکم کیا ہے کہ ہم جی جان سے تیرے
قواعد کو حفظ کریں (۵) کاش کہ میری راہیں
درست کیجائیں تاکہ تیرے حکموں کو لحاظ کروں
(۶) جبکہ میں تیرے سارے حکموں کو نگاہ

رکھونگا تو شرمندہ نہ ہونگا (۷) میں تیری صداقت کے انفصالوں کو سیکھ کے اپنے دل کی راستی سے تیری ستایش کرونگا (۸) میں تیرے حکموں کو حفظ کرونگا تو مجھے آخر تک نہ چھوڑ ؛

بیت

(۹) جوان اپنی راہیں کسطرح صاف کریگے اُسپر خوب نظر کرنے سے تیرے کلام کے مطابق (۱۰) میں نے اپنے سارے دل سے تیری تلاش کی ہے تو مجھ کو اپنے حکموں سے بھٹکنے مت دے (۱۱) میں نے تیرے کلام کو اپنے دل کے بیچ چھپا لیا تا کہ میں تیرا گناہ نہ کروں (۱۲) اے خداوند تو مبارک ہے اپنے احکام مجھے سکھلا (۱۳) میں نے اپنے لبوں سے تیرے منہہ کی ساری عدالتوں کو بیان کیا (۱۴) میں تیری شہادتوں کی راہ میں ایسا شادماں ہوں جیسے کہ تمام دولت سے (۱۵) میں تیری قواعد میں غور کرونگا اور تیری روشوں کو ملاحظہ کرونگا (۱۶) میں تیرے حکموں میں مگن رہونگا میں تیرا کلام نہ بھولونگا ؛

جمیل

(۱۷) اپنے بندے پر احسان کر تا کہ میں جی جاؤں اور تیرے کلام کو یاد رکھوں (۱۸) میری آنکھیں کھول تا کہ میں تیری شریعت کے عجایب مضمونوں کو دیکھوں (۱۹) میں زمین پر ایک مسافر ہوں اپنے حکم مجھ سے نہ چھپا (۲۰) میرا جی ہر دم تیری عدالتوں کے اشتیاق میں پڑا تڑپتا ہے (۲۱) تو نے مغروروں کو اُن لعنتیوں کو جو تیرے حکموں سے بھٹک جاتے ڈانٹا ہے (۲۲) ملامت اور حقارت کو مجھ پر سے دفع کر کیونکہ میں نے تیری شہادتوں کو حفظ کر رکھا ہے (۲۳) امیروں نے بھی مجلس کی اور میرے خلاف باتیں کہیں پر تیرا بندہ تیرے حقوق پر دھیان لگائے ہوئے ہے (۲۴) تیری شہادتیں بھی میری عشرت اور میری صلاح دینیوالیاں ہیں ؛

دالت

(۲۵) میری جان خاک سے لگی جاتی ہے تو اپنے قول کے مطابق مجھ کو جلا (۲۶) میں نے اپنی راہیں بیان کیں اور تو نے میری سنی ہے مجھے اپنے حقوق سکھلا (۲۷) اپنے قواعد کی راہ کو مجھے سمجھا دے میں تیرے عجایب کاموں پر دھیان کرونگا (۲۸) میری جان غم کے مارے پگھل جاتی ہے اپنے

قول کے مطابق مجھ کو قایم کر (۲۹) دروغگوئی
کی راہ مجھ سے دور کر اور مہربانی کرکے اپنی
شریعت مجھے بخش (۳۰) میں نے سچائی
کی راہ اختیار کی اور تیری عدالتیں اپنے
روبرو رکھیں (۳۱) میں تیری شہادتوں
سے چمٹ رہا ہوں اے خداوند مجھے
شرمندہ نہ کر (۳۲) میں تیرے حکموں کی
راہ میں دوڑونگا اس لئے کہ تو میرا دل
کشادہ کرتا ہے ❊

۲۰ تاریخ } ہے { صبح کے لئے

(۳۳) اے خداوند مجھے اپنے حقوق کی
راہ بتلا میں اُسے آخر تک یاد رکھونگا
(۳۴) مجھ کو فہم عطا کر اور میں تیری شریعت
کو حفظ کرونگا ہاں میں اُسے اپنے سارے
دل سے حفظ کر رکھونگا (۳۵) مجھے اپنے
حکموں کے راستے میں چلا کہ میری خوشی
اُس میں ہے (۳۶) میرے دل کو اپنی
شہادتوں کی طرف مایل کر نہ کہ لالچ کیطرف
(۳۷) میری آنکھوں کو پھیر دے کہ بطلان
پر نظر نہ کریں اور اپنی راہ میں مجھے زندگی
بخش (۳۸) اپنے قول کو اپنے بندے
کے لئے قایم رکھ اسلئے کہ وہ تجھ سے خوف
رکھتا ہے (۳۹) اُس ملامت کو جس سے میں
ڈرتا ہوں مجھ سے دفع کر کہ تیری عدالتیں
بھلی ہیں (۴۰) دیکھ کہ میں تیرے قواعد کا
مشتاق ہوں اپنی صداقت میں مجھے
زندگی بخش ❊

واو

(۴۱) اے خداوند اپنی رحمتوں کو ہاں اپنی
نجات کو اپنے قول کے مطابق مجھ تک
آنے دے (۴۲) تاکہ میں اُسکو جو مجھے
ملامت کرتا ہے جواب دوں کیونکہ مجھے تیرے
قول کا بھروسا ہے (۴۳) اور حق بات کو
میرے منہہ سے کسی طرح جدا نہ کر دے کہ
تیرے حکموں پر میرا اعتماد ہے (۴۴) اور
میں تیری شریعت کو ہر وقت ابدالآباد تک
حفظ کر رکھونگا (۴۵) اور میں کشادہ جگہ
میں چلتا پھرتا ہونگا کہ تیرے قواعد کو
ڈھونڈھتا ہوں (۴۶) اور میں بادشاہوں
کے آگے بھی تیری شہادتوں کا تذکرہ کرونگا
اور شرمندہ نہ ہونگا (۴۷) اور تیرے حکموں
سے حظ اُٹھاؤنگا کہ میں اُنہیں چاہتا ہوں
(۴۸) میں تیرے حکموں کی طرف جن سے
میں محبت رکھتا ہوں اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا

اور تیرے حقوق کو سوچتا رہونگا ؞

زین

(۴۹) اپنے بندے کی خاطر اپنے قول کو
جسکا تو نے مجھے امیدوار کیا یاد فرما (۵۰) یہ
میرے دکھ میں میری تسلی ہے کہ تیرے
سخن نے مجھے زندگی بخشی ہے (۵۱) مغروروں
نے مجھ سے بہت ٹھٹھولیاں کیں لیکن
میں نے تیری شریعت سے کنارہ نہ کیا
(۵۲) اے خداوند میں نے تیری قدیمی
عدالتوں کو یاد رکھا سو تسلی پائی (۵۳) اُن
شریروں کے سبب جنہوں نے تیری شریعت
کو چھوڑ دیا ہے حیرانی نے مجھے آپکڑا ۔
(۵۴) میرے مسافرخانے میں تیرے احکام
میرے گیت ہیں (۵۵) اے خداوند میں نے
تیرا نام رات کو یاد کیا ہے اور تیری شریعت
کی محافظت کی ہے (۵۶) یہ مجھ کو اسلئے
ہے کہ میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا ۔

حیت

(۵۷) اے خداوند تو میرا بخرہ ہے میں نے تو
کہا ہے کہ میں تیری باتوں کو حفظ کرونگا ۔
(۵۸) میں اپنے سارے دل سے تیرے چہرے
کی توجہ ڈھونڈھتا ہوں تو اپنے قول کے
مطابق مجھ پر رحم فرما (۵۹) میں نے اپنی راہوں
پر غور کیا اور تیری شہادتوں کی طرف اپنے
قدم پھیرے (۶۰) میں نے پھرتی کی اور تیرے
حکموں کے حفظ کرنے میں دیری نہ کی (۶۱)
شریروں کے جالوں نے مجھے گھیرا پر میں نے
تیری شریعت کو فراموش نہ کیا (۶۲) میں
آدھی رات کو اُٹھونگا کہ تیری صداقت کے
انفصالوں کے سبب تیری شکرگذاریاں کروں
(۶۳) میں اُن سب کا ہمنشین ہوں جو تجھ سے
ڈرتے ہیں اور اُنکا جو تیرے فرایض پر عمل
کرتے ہیں (۶۴) اے خداوند زمین تیری
رحمت سے معمور ہے مجھے اپنے حقوق سکھلا

تیت

(۶۵) اے خداوند تو نے اپنے کلام کے مطابق
اپنے بندے سے خوش سلوکی کی ہے (۶۶) مجھکو
اچھا امتیاز اور دانش سکھلا کہ میں تیرے حکموں
پر ایمان لایا ہوں (۶۷) مصیبت میں گرفتار
ہونے سے پیشتر میں گمراہ ہوتا تھا پر اب میں نے
تیرے کلام کو حفظ کیا ہے (۶۸) تو نیک ہے اور
نیکی کرتا ہے مجھے اپنے حقوق سکھلا (۶۹) مغروروں
نے مجھ پر جھوٹھ باندھا ہے پر میں تیرے فرایض
کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا (۷۰) اُنکا

دل چربی کی مانند چکنا ہو رہا ہے پر میں
تیری شریعت سے مگن ہوں (۷۱) بھلا ہوا کہ میں نے
دکھ پایا کہ میں تیرے قواعد کو سیکھونگا (۷۲)
تیرے منہہ کی شریعت میرے لئے ہزاروں
سونے روپے کے سکوں سے بہتر ہے +

۲۵ تاریخ } یود { شام کے لئے

(۷۳) تیرے ہاتھوں نے مجھے بنایا اور مجھے آراستہ
کیا مجھکو فہم عطا کر تاکہ میں تیرے احکام سیکھوں
(۷۴) وے جو تجھ سے ڈرتے ہیں مجھے دیکھ کے
خوش ہونگے کیونکہ میں نے تیرے سخن پر
اعتماد رکھا (۷۵) اے خداوند میں جانتا کہ
تیری عدالتیں راست ہیں اور کہ تو نے
وفاداری سے مجھ کو دکھ دیا (۷۶) جیسا تو نے
اپنے بندے سے وعدہ کیا ہے ویسے تیری
شفقت میری تسلی کا باعث ہو (۷۷) تیری
رحمتیں میرے شامل حال ہوویں تاکہ میں
جیتا رہوں کہ تیری شریعت میری خوشی ہے
(۷۸) مغرور شرمندہ ہوویں کہ اُنہوں نے
ناحق میرے مقدمے کو بگاڑا پر میں تیرے
فرائض پر دھیان رکھونگا (۷۹) ایسا ہو کہ
وے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور وے جو تیری
شہادتوں کو جانتے ہیں میری طرف پھریں

(۸۰) ایسا کر کہ میرا دل تیرے قواعد کی طرف
کامل توجہہ کرے تاکہ میں شرمندہ نہ ہوؤں

کف

(۸۱) میری جان تیری نجات کے شوق سے
غش کھاتی ہے میں تیرے قول پر اعتماد
رکھتا ہوں (۸۲) میری آنکھیں تیرے
سخن کے انتظار میں یہ کہتی ہوئی تنا
ہوئیں کہ تو مجھے کب تسلی دیگا (۸۳) میں تو
اُس مشک کی مانند ہوا جو دھوویں میں
دھری ہو پر تیرے قواعد کو میں بھول
نہ جاتا (۸۴) تیرے بندے کی عمر کے دن کتنے
ہیں تو کب میرے ستانیوالوں سے عدالت کریگا
(۸۵) مغروروں نے جو تیری شریعت کے پیرو نہیں
میرے لئے گڑھے کھودے ہیں (۸۶) تیرے
سارے حکم برحق ہیں وے ناحق مجھ کو
ستاتے ہیں تو میری کمک کر (۸۷) نزدیک تھا
کہ وے مجھے زمین پر سے نابود کریں لیکن
میں نے تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا (۸۸)
اپنی رحمت کے مطابق مجھے زندگی بخش کہ میں
تیرے منہہ کی شہادت کو حفظ کرونگا +

لامد

(۸۹) اے خداوند تیرا کلام آسمان پر سدا ثابت ہے

(۹۰) تیری سچائی پشت در پشت ہے تونے
زمین کو قیام بخشا اور وہ ٹھہر رہی (۹۱) وے
تیری عدالتوں کے لئے آج کے دن تک
قایم ہیں کیونکہ سب تیرے خادم ہیں
(۹۲) اگر تیری شریعت میری خوشی نہ ہوتی
تو میں اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا ۔
(۹۳) میں تیرے فرایض کو کبھی فراموش
نہ کرونگا کہ تونے اُن کے وسیلہ سے مجھے حیات
بخشی ہے (۹۴) میں تیرا ہوں مجھے بچا لے
کہ میں تیرے فرایض کا طالب ہوں (۹۵)
شریر میری گھات میں لگے ہوئے ہیں کہ
مجھے ہلاک کریں لیکن میں تیری شہادتوں
پر دھیان رکھتا ہوں (۹۶) میں نے ہر ایک
کمال کو کہ اُس کی حد ہے دیکھا لیکن تیرے
حکم نہایت وسیع ہیں ۔

میم

(۹۷) آہ میں تیری شریعت سے کیسی محبت
رکھتا ہوں میرا سوچ سارے دن اُس ہی پر
ہے (۹۸) تو اپنے حکموں کے وسیلے سے مجھ کو
میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا ہے کہ وے
ہمیشہ میرے ساتھ ہیں (۹۹) میری دانش
اُن سب کی دانش سے جو مجھے تعلیم دیتے ہیں
زیادہ ہے کیونکہ میں تیری شہادتوں کا دھیان
کرتا رہتا ہوں (۱۰۰) میں بوڑھوں سے زیادہ
سمجھتا ہوں کیونکہ میں نے تیرے فرایض کو
حفظ کیا ہے (۱۰۱) میں نے ہر ایک بُری راہ سے
اپنے پاؤں باز رکھے تاکہ میں تیرے کلام کو
حفظ کروں (۱۰۲) میں نے تیری عدالتوں سے
کنارہ نہ کیا کیونکہ تونے مجھے تعلیم دی ہے
(۱۰۳) تیری باتیں میرے تالو کو کیا ہی میٹھی
لگتی ہیں بلکہ شہد سے بھی زیادہ جو میرے
منہہ میں ہو (۱۰۴) تیرے فرایض کے وسیلے
سے میں نے فہمید پائی اس لئے ہر ایک جھوٹھی
راہ سے میں عداوت رکھتا ہوں ۔

۲۶ تاریخ } نون { صبح کے لئے

(۱۰۵) تیرا کلام میرے پاؤں کے لئے چراغ اور میری
راہ کی روشنی ہے (۱۰۶) میں نے قسم کھائی ہے اور
میں اُسے پورا کرونگا کہ میں تیری صداقت کے
انفصالوں کو حفظ کر رکھونگا (۱۰۷) مجھ پر بڑی
مصیبت ہے اے خداوند اپنے کلام کے مطابق مجھے
جلا (۱۰۸) اے خداوند مہربانی فرماکے میرے منہہ کے
ہدیوں کو قبول کر اور اپنی عدالتیں مجھے سکھلا
(۱۰۹) میری جان ہمیشہ میری ہتھیلی پر ہے باوجود
اُسکے میں نے شریعت کو فراموش نہ کیا ۔

(۱۱۰) شریروں نے میرے لئے پھندا لگایا ہے پر میں تیرے فرائض سے کنارے نہ ہوا (۱۱۱) میں نے تیری شہادتوں کو ابدی میراث جان کے اپنا کر لیا کیونکہ وے میرے دل کی خوشی کے باعث ہیں (۱۱۲) میں نے اپنے دل کو اس طرف مایل کیا کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک عمل کروں +

سامک

(۱۱۳) میں بے ثبات خیالوں سے بیزار ہوں پر تیری شریعت سے محبت رکھتا ہوں - (۱۱۴) تو میرے چھپنے کا مکان اور میری سپر ہے میں تیرے کلام سے اُمید رکھتا ہوں (۱۱۵) اے بدکارو میرے پاس سے دور ہو جاؤ کہ میں تو اپنے خدا کے حکموں کی محافظت کرونگا (۱۱۶) اپنے قول کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ میں جی جاؤں اور اپنی اُمید کی بابت مجھے شرمندہ نہ ہونے دے (۱۱۷) مجھکو تھام کہ میں سلامت رہوں اور میں ہمیشہ تیرے حقوق پر نگاہ رکھونگا (۱۱۸) تو اُن سبھوں کو ردّ کرتا ہے جو تیرے حقوق سے بھٹک جاتے کہ اُنکی فطرت جھوٹ ہے (۱۱۹) تو نے زمین کے سب شریروں کو میل کی مانند دور کیا سو میں تیری شہادتوں سے محبت رکھتا ہوں (۱۲۰) میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا ہے اور میں تیری عدالتوں سے ڈرتا ہوں +

عین

(۱۲۱) میں نے عدالت اور صداقت کی ہے مجھے اُن کے حوالے نہ کر جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں - (۱۲۲) خیر کے لئے اپنے بندے کا ضامن ہو تاکہ مغرور لوگ مجھ پر ظلم نہ کریں (۱۲۳) میری آنکھیں تیری نجات کے اور تیری صداقت کے قول کے انتظار میں فنا ہو گئیں (۱۲۴) اپنے بندے سے اپنی رحمت کے مطابق سلوک کر اور مجھکو اپنے حقوق سکھلا (۱۲۵) میں تیرا بندہ ہوں مجھ کو فہم دے تاکہ میں تیری شہادتوں کو پہچانوں (۱۲۶) خداوند کے لئے کام کرنے کا وقت ہے کہ اُنہوں نے تیری شریعت کو توڑا (۱۲۷) میں اسلئے تیرے حکموں کو سونے سے بلکہ چوکھے سونے سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں (۱۲۸) اسلئے میں تیرے سارے فرائض کو سب باتوں کی بابت راست جانتا ہوں اور سب جھوٹی راہوں کو دشمن رکھتا ہوں +

پے

(۱۲۹) تیری شہادتیں عجیب و غریب ہیں اسلئے
میری جان اُنہیں حفظ کر رکھتی ہے (۱۳۰) تیرے
کلام کا مکاشفہ روشنی بخشتا ہے وہ سارے
سادے لوگوں کو فہم عنایت کرتا ہے -
(۱۳۱) میں اپنا منہہ کھول کے پڑا ہانپتا ہوں
کیونکہ میں تیرے حکموں کا مشتاق ہوں -
(۱۳۲) جسطرح تو اُنپر توجہ کیا کرتا ہے جو تیرے
نام سے محبت رکھتے مجھپر بھی کر اور مجھ پر رحم
فرما (۱۳۳) اپنے قول سے میرے قدموں کو
درست رکھ اور کسیطرح کی بدی کو مجھپر غالب
ہونے نہ دے (۱۳۴) انسان کے ظلم سے
مجھے مخلصی دے تب میں تیرے فرایض کو
حفظ کرونگا (۱۳۵) اپنے بندے کو اپنے چہرے
کی جلوہ گری دکھلا اور مجھے اپنے حقوق سکھلا
(۱۳۶) پانی کی نہریں میری آنکھوں سے بہتی
ہیں اسلئے کہ لوگ تیری شریعت کو حفظ نہیں کرتے

صادے

(۱۳۷) اے خداوند تو صادق ہے اور تیرے انفصال
واجبی ہیں (۱۳۸) تو نے اپنی شہادتوں کو صداقت
اور کمال امانت داری کے ساتھ جتا دیا ہے
(۱۳۹) میری غیرت مجھے کھا گئی کیونکہ میرے
دشمنوں نے تیری باتوں کو فراموش کیا ہے

(۱۴۰) تیرا کلام نہایت پاکیزہ ہے اسلئے تیرا بندہ
اُس سے محبت رکھتا ہے (۱۴۱) میں حقیر اور
ذلیل ہوں پر میں تیرے فرایض کو فراموش
نہیں کرتا (۱۴۲) تیری صداقت ابدی صداقت
ہے اور تیری شریعت حق ہے (۱۴۳) مصیبت اور
آفت نے مجھے آلیا ہے لیکن تیرے احکام میری
خوشی ہیں (۱۴۴) تیری شہادتوں کی صداقت
ابدی ہے مجھے فہم عطا کر تا کہ میں جی جاؤں

۲۱ - تاریخ { قوف } شام کے لئے

(۱۴۵) میں اپنے سارے دل سے پکارتا ہوں
اے خداوند میری سُن میں تیرے حقوق کو
حفظ کرونگا (۱۴۶) میں تجھے پکارتا ہوں مجھے
بچالے تو میں تیری شہادتوں کو یاد رکھونگا
(۱۴۷) میں صبح پر سبقت کرتے ہوئے چلاتا ہوں
کہ مجھے تیرے سخن پر اعتماد ہے (۱۴۸) میری آنکھوں
نے پہروں پر سبقت کی ہے تا کہ میں تیرے سخن کا
دھیان رکھوں (۱۴۹) اے خداوند اپنی شفقت
کے مطابق میری آواز سُن اور اپنی عدالتوں کے
موافق مجھے زندگی بخش (۱۵۰) وے جو شرارت
کے درپے ہیں نزدیک آئے وے تیری شریعت
سے دور ہیں (۱۵۱) اے خداوند تو نزدیک ہے اور
تیرے سارے احکام حق ہیں (۱۵۲) میں نے تیری

شہادتوں کی بابت قدیم سے معلوم کیا کہ تو نے
اُنکی بنیاد کو ابدی قیام بخشا +

ریش

(۱۵۳) میری مصیبت پر نظر کر اور مجھے رہائی
دے کہ میں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا
(۱۵۴) میری طرف سے جواب دہی کر اور مجھے مخلصی
دے اپنے قول کے مطابق مجھے زندگی بخش
(۱۵۵) نجات شریروں سے دور ہے کیونکہ وے
تیرے حقوق کو نہیں ڈھونڈھتے (۱۵۶) اے
خداوند تیری رحمتیں بہت ہیں اپنی عدالتوں
کے مطابق مجھے زندہ کر (۱۵۷) وے جو میرے
پیچھے پڑے ہیں اور وے جو میرے دشمن ہیں
بہت ہیں لیکن میں نے تیری شہادتوں سے کنارہ
نہ کیا (۱۵۸) میں نے بے وفاؤں کو دیکھا اور اُن سے
نفرت کی کیونکہ اُنہوں نے تیرے سخن کو حفظ
نہ کیا (۱۵۹) دیکھ کہ میں تیرے فرایض کو کیسا
چاہتا ہوں اے خداوند اپنی شفقت کے مطابق
مجھے جلا (۱۶۰) تیرا کلام ابتدا ہی سے سچا ہے اور
تیری صداقت کا ہر ایک انفصال ابد تک ہے +

شین

(۱۶۱) سردار بے سبب میرے پیچھے پڑے ہیں پر میرا
دل تیرے کلام ہی سے خوف کھاتا ہے (۱۶۲) میں
تیرے سخن سے اُسکی مانند جسے بڑی لوٹ ملی ہو
خوش ہوں (۱۶۳) میں جھوٹ سے بیزار ہوں
اور نفرت رکھتا ہوں پر تیری شریعت کو دوست
رکھتا ہوں (۱۶۴) میں تیری صداقت کے
انفصالوں کی بابت ہر روز سات مرتبے تیری
ستایش کرتا ہوں (۱۶۵) اُن کو بڑا چین ہے
جو تیری شریعت کو دوست رکھتے ہیں اُن کو
کسیطرح سے ٹھوکر نہیں لگتی (۱۶۶) اے خداوند
میں تیری نجات کا امیدوار ہوں اور میں نے تیرے
حکموں کو عمل میں لایا (۱۶۷) میری روح نے
تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہے اور میں اُنہیں
بہ شدت عزیز رکھتا ہوں (۱۶۸) میں نے تیرے
فرایض اور تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہے کہ
میری ساری راہیں تیرے آگے ہیں +

تو

(۱۶۹) اے خداوند میرے نالے کو اپنے حضور آنے
دے اور اپنے کلام کے مطابق مجھ کو فہم عطا کر
(۱۷۰) میری منت کو اپنے حضور پہنچنے دے اور
اپنے قول کے مطابق مجھے رہائی دے (۱۷۱) میرے
لبوں سے تیری ستایش نکلیگی جبکہ تو مجھے اپنے
حقوق سکھلائے (۱۷۲) میری زبان تیرے کلام کا
چرچا کرتی رہیگی کہ تیرے سارے احکام صداقت ہیں

(۱۷۳) اے کاش کہ تیرا ہاتھ میری کمک کرتا کہ میں نے تیرے فرائض کو اختیار کیا ہے ۔ (۱۷۴) اے خداوند میں تیری نجات کا مشتاق ہوں اور تیری شریعت میری خورمی ہے (۱۷۵) میری جان جیتی رہے تاکہ وہ تیری ستایش کرے اور تیری عدالتوں سے میری کمک ہو (۱۷۶) میں اُس بھیڑ کی مانند جو کھوئی جاوے بھٹک گیا ہوں اپنے بندے کو ڈھونڈھ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا

ایک سو بیسواں زبور

۲۷ تاریخ - صبح کے لئے

(۱) اپنی پریشانی میں میں نے خداوند کو پکارا اُس نے میری سنی (۲) اے خداوند میری جان کو جھوٹے ہونٹھوں اور دغاباز زبان سے رہائی دے (۳) اے جھوٹھی زبان تجھے کیا دیا جائیگا اور تجھے کیا حاصل ہوگا (۴) پہلوان کے تیز تیر رتمہ کے جلتے ہوئے کوئلوں کے ساتھ (۵) مجھ پر واویلا ہے کہ میں مسک میں سکونت کرتا اور قیدار کے خیموں کے پاس رہتا ہوں (۶) میری جان اُنکے ساتھ جو صلح سے کینہ رکھتے ہیں اپنے واسطے زیادہ عرصہ سے رہتی (۷) میں تو صلح کا آدمی ہوں لیکن جب میں بولتا ہوں تو وے جنگ پر تیار ہوتے ہیں

ایک سو اکیسواں زبور

(۱) میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاتا ہوں کہاں سے میری مدد آویگی (۲) میری مدد خداوند سے ہے جسنے آسمان و زمین کو پیدا کیا (۳) وہ تیرے پانوں کو پھسلنے نہ دیگا وہ جو تیرا حافظ ہے نہ اونگھیگا (۴) دیکھ وہ جو اسرائیل کا محافظ ہے ہرگز نہ اونگھیگا اور نہ سوئیگا (۵) خداوند تیرا محافظ ہے خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے (۶) آفتاب سے دن کو اور ماہتاب سے رات کو تجھے کچھ ضرر نہ پہونچیگا (۷) خداوند ہر ایک بُرائی سے تجھے محفوظ رکھیگا وہ تیری جان کو محفوظ رکھیگا (۸) خداوند تیرے جانے آنے میں اسوقت سے لیکے ابد تک تیرا حافظ رہیگا ✦

ایک سو بائیسواں زبور

(۱) میں خوش ہوا جسوقت مجھے کہتے تھے آؤ خداوند کے گھر چلیں (۲) اے یروسلم ہمارے پانوں تیرے دروازوں کے بیچ کھڑے ہیں (۳) اے یروسلم تو بنی ہے اُس شہر کی مانند جو کہ باہم خوب پیوستہ ہے (۴) جس میں فرقے یعنی یاہ کے فرقے اسرائیل

کی شہادت کو چڑھ جاتے ہیں کہ خداوند کے
نام کی ستایش کریں (۵) کیونکہ اُسمیں عدالت
کے تخت داؤد کے خاندان کے تخت رکھے ہوئے
ہیں (۶) یروسلم کی سلامتی کے لئے دعا
مانگو وے جو تجھ کو دوست رکھتے ہیں سلامت
رہیں (۷) تیری چار دیواری میں سلامتی
اور تیرے محلوں میں امن وچین ہوویں
(۸) میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے لئے
اب کہتا ہوں تجھ میں سلامتی ہووے (۹) خداوند
ہمارے خدا کے گھر کے لئے میں تیری خیریت کا
طالب رہوں گا ٭

ایکسو تئیسواں زبور

(۱) میں نے اپنی آنکھ تیری طرف اُٹھائی اے
آسمان پر بیٹھنیوالے (۲) دیکھو جس طرح سے
کہ غلاموں کی آنکھیں اپنے آقاؤں کے ہاتھ
کی طرف ہیں اور لونڈیوں کی آنکھیں اپنی بیبی
کے ہاتھوں کی طرف لگی رہتی ہیں اسیطرح ہماری
آنکھیں خداوند اپنے خدا کی طرف ہیں جبتک
کہ وہ ہم پر رحم نہ فرمائے (۳) اے خداوند ہم پر رحم فرما
ہم پر رحم فرما کہ ہم حقارت سے خوب سیر ہو گئے (۴) آسودہ
حالوں کے تمسخر سے اور مغروروں کی حقارت سے ہماری
جان نہایت سیر ہوئی ٭

ایکسو چوبیسواں زبور

(۱) اگر خداوند نہ ہوتا جو کہ ہماری طرف تھا چاہیئے
کہ اسرائیل اب کہے (۲) اگر خداوند نہ ہوتا جو کہ ہماری
طرف تھا جسوقت کہ لوگ ہمارے مقابلہ میں اُٹھے
(۳) تو وے اُسی وقت ہم کو جیتا نگل جاتے
جب کہ اُنکا غضب ہم پر بھڑکا تھا (۴) اُسیوقت
ہم پانی میں غرق ہو جاتے دھارا ہماری جان
پر گذر جاتی (۵) اُسیوقت اُمڈتے ہوئے پانی ہماری
جان ہی پر گذر کرتے (۶) مبارک ہو خداوند
جسنے ہم کو اُن کے دانتوں کا شکار نہ ہونے دیا
(۷) ہماری جان چڑیا کی طرح صیاد کے جال سے
چھوٹی کہ جال ٹوٹا اور ہم نکل بھاگے (۸) ہماری مدد
خداوند کے نام سے ہے جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا

ایکسو پچیسواں زبور

(۱) وے جن کا توکل خداوند پر ہے کوہ صیہون کی
مانند ہیں جو ٹلتا نہیں بلکہ ابد تک ثابت ہے
(۲) یروسلم جو ہے سو پہاڑ اُسکے آس پاس ہیں اُسی
طرح خداوند اسوقت سے لیکے ابد تک اپنے لوگوں
کے آس پاس ہے (۳) کیونکہ شریروں کا سونٹا

صادقوں کے حصے میں نہیں ٹھہرنے کا تا نہووے
کہ صادق بدکاری کی طرف اپنے ہاتھ بڑھاویں
(۴) اے خداوند بھلوں سے اور اُنسے جو سیدھے دل ہیں
بھلائی کر (۵) پر وے جو اپنی ٹیڑھی راہوں کی
طرف بھٹک جاتے ہیں خداوند اُنکو بدکاروں کے
ساتھ روانہ کریگا لیکن اسرائیل پر سلامتی ہوگی

ایکسو چھبیسواں زبور

۲۷ تاریخ شام کے لیے

(۱) خداوند جسوقت صیہون کے اسیروں کو پھیر لایا اسوقت
ہم اُن کے مانند تھے جو خواب دیکھتے ہیں (۲) تب
ہمارے منہہ ہنسی سے بھر گئے اور ہماری زبان
گانے سے تب غیر قوموں کے درمیان چرچا تھا
کہ خداوند نے اُن سے بڑے سلوک کیے (۳) ہاں
خداوند نے ہم سے بڑے سلوک کیے ہم خوش ہیں
(۴) اے خداوند ہمارے اسیروں کو پھیر لا جنوب
کی نہروں کے مانند (۶) وہ تو بیج کا ذخیرہ اُٹھا کے
روتا ہوا چلا جاتا ہے پر بے شبہہ خوشی کے ساتھ
اپنی پولیاں اُٹھائے ہوئے پھر آویگا ؛

ایکسو ستائیسواں زبور

جب کہ خداوند ہی گھر نہ بناوے تو اُنکی محنت جو
اُسکی بنا کرتے ہیں بیفائدہ ہے اگر خداوند ہی شہر
کا نگہبان نہ ہوتا تو پاسبان کی بیداری عبث
ہے (۲) تمہیں کچھ فائدہ نہیں جو سویرے اُٹھتے
ہو اور آرام لینا دیر تک موقوف رکھتے اور مشقتوں
کی روٹیاں کھاتے ہو یوں وہ اپنے پیارے کو
نیند دیتا ہے (۳) دیکھو فرزند خداوند کی طرف سے
میراث ہیں اور پیٹ کے پھل اُسی سے ایک اجر ہیں
(۴) جیسے پہلوان کے ہاتھ میں تیر ویسے ہی جوانی
کے فرزند ہیں (۵) مبارک وہ مرد جسنے اپنے ترکش
کو اُن سے بھر دیا وے پشیمان نہ ہوونگے جسوقت
دروازے پر دشمنوں سے باتیں کرینگے ؛

ایکسو اٹھائیسواں زبور

(۱) مبارک ہے ہر ایک جو خداوند سے ڈرتا ہے اور
اُسکی راہوں پر چلتا ہے (۲) کہ تو اپنے ہاتھوں
کی کمائی کھاویگا تو سعادتمند ہے اور خیر تیرے ساتھ ہے
(۳) تیری جورو اُس تاک کی مانند ہوگی جو میوے
سے لدی ہوئی تیرے گھر کے آس پاس ہے تیرے بچے تیری
میز کے گرد زیتون کے پودھوں کی مانند ہونگے
(۴) دیکھو وہ انسان جو خداوند سے ڈرتا ہے ایسا
مبارک ہوگا (۵) خداوند صیہون میں سے تجھے برکت
دیگا اور تو اپنی عمر بھر یروشلم کی کامیابی دیکھیگا

بلکہ تو اپنے بچوں کے بچے دیکھیگا سلامتی اسرائیل پر ہووے

ایکسو انتیسواں زبور

(۱) میری جوانی سے لیکے اُنہوں نے بارہا مجھے ستایا
ہے اسرائیل چاہیئے کہ اب کہے (۲) میری جوانی
سے لیکے بارہا اُنہوں نے مجھے دکھ دیا پر وے مجھ پر
غالب نہ ہوئے (۳) ہلواہوں نے میری پیٹھ پر ہل
جوتا اُنہوں نے اپنی ریگھاریاں لمبی کیں (۴)
خداوند صادق ہے اُس نے شریروں کی رسیوں
کو کاٹ ڈالا (۵) وے سب جو صیہون سے بغض
رکھتے ہیں شرمندہ ہوویں اور اُلٹے پھرائے
جائیں (۶) وے چھتوں کی گھاس کی مانند
ہوویں جو پیشتر اِس سے کہ کوئی اُسے اُکھاڑے
خشک ہوجاتی ہے (۷) جس سے گھاس کاٹنیوالا اپنی
مٹھی نہیں بھرتا اور نہ پولے باندھنیوالا اپنے
دامن کو (۸) اور راہ گذر نہیں کہتے کہ خداوند کی
برکت تم پر ہو ہم خداوند کا نام لیکے تمہارے لئے دعا کرتے ہیں

ایک سو تیسواں زبور

(۱) اے خداوند میں گہراؤں میں سے تجھے پکارتا ہوں
اے خداوند میری سُن میری منت کی آواز پر تیرے
کان متوجہ ہوویں (۳) اے یاہ اگر تو گناہ کا حساب
لے تو اے خداوند کون کھڑا رہیگا (۴) پر تیرے پاس تو
مغفرت ہے تاکہ لوگ تیرا ڈر رکھیں ❖
(۵) میں خداوند کے انتظار میں ہوں میری جان
اُسکے انتظار میں ہے اور مجھے اُسکے کلام کا بھروسا ہے
(۶) میری روح پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے
منتظر ہوتے ہاں پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح کے
منتظر ہوتے خداوند کا زیادہ انتظار کرتی ہے (۷) اے
اسرائیل خداوند پر توکل کر کہ رحمت خداوند کے پاس
ہے اُسکے پاس کثرت سے مخلصی ہے (۸) اور وہی اسرائیل
کو اُس کی ساری بدکاریوں سے رہائی دیگا ❖

ایکسو اکتیسواں زبور

(۱) اے خداوند میرا دل مغرور نہیں اور میں بلند
نظر نہیں ہوں میں بڑے معاملوں اور اُن
باتوں میں جو میرے لئے نہایت عجوبہ ہیں دخل نہیں
کرتا (۲) یقیناً میں نے اپنے جی کو ٹھنڈا کیا اور اُسے
اقرار کرایا جیسا کہ وہ جو چھڑائے ہوئے لڑکے کا جو
اپنی ماں سے پاس ہاں میرا جی اپنے میں اُس لڑکے کا سا
ہے جس کا دودھ چھڑایا گیا ہو (۳) اے اسرائیل اِس وقت
سے لیکے ابد تک خداوند پر توکل کر ❖

ایکسو بتیسواں زبور

۲۸ تاریخ ــ صبح کے لئے

(۱) اے خداوند داؤد کے لئے اُسکی ساری مشقتوں کو

یاد کر (۲) اُس نے خداوند کی قسم کھائی اور یعقوب کے
قادر کی منت مانی (۳) یقیناً میں تو اپنے رہنے
کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا اور نہ اپنے پلنگ کے
بچھونے پر چڑھونگا (۴) میں نہ خواب کو اپنی
آنکھوں میں جانے دونگا اور نہ اُنگھائی کو اپنی
پلکوں میں (۵) جب تک کہ خداوند کے لئے ایک
مقام اور یعقوب کے قادر کے لئے ایک مسکن نہ پاؤں
(۶) دیکھو ہم نے اُسکی خبر افراتا میں سنی ہم نے اُسکو
جنگل کے میدانوں میں پایا (۷) ہم اُس کے مسکنوں
میں جائینگے اور ہم اُسکے پاؤں کی چوکی کے
سامنے سجدہ کرینگے (۸) اُٹھ اے خداوند اپنی آرامگاہ
میں داخل ہو تو اور تیری قوت کا صندوق۔
(۹) تیرے کاہن صداقت سے ملبس ہوویں اور
تیرے پاک لوگ خوشی سے للکاریں (۱۰) اپنے
بندے داؤد کی خاطر اپنے مسوح کے چہرے کو مت
پھیر (۱۱) خداوند نے سچائی سے داؤد کے لئے قسم کھائی
جس سے وہ نہ پھریگا کہ میں تیرے پیٹ کے پھل میں
سے کسیکو تیرے لئے تیری تخت پر بٹھلاؤنگا (۱۲) اگر
تیرے لڑکے میرے عہد اور میری شہادت کو جو میں
اُنہیں سکھاؤنگا حفظ کرینگے تو اُنکے لڑکے بھی تیرے
تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے (۱۳) کہ خداوند
نے صیہون کو چُن لیا اور چاہا کہ وہ اُسکے لئے مسکن ہو
(۱۴) یہ میرے چین کا ابدی مکان ہے میں اُسمیں
بسونگا کیونکہ میں اُسپر راغب ہوں (۱۵) میں
اُسکے اسباب معاش میں بہت سی برکت دونگا
میں اُسکے مسکینوں کو روٹی سے سیر کرونگا
(۱۶) میں اُسکے کاہنوں کو نجات کا لباس
پہناؤنگا اور اُسکے پاک لوگ خوشی سے للکارینگے
(۱۷) وہاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لئے ایک
سینگ پھوٹیگا میں نے اپنے مسوح کے لئے ایک
چراغ تیار کر رکھا ہے (۱۸) اور خجالت کو اُسکے
دشمنوں کا لباس کرونگا لیکن اُسکے اُوپر
اُسی کا تاج چمکتا رہیگا +

ایک سو تینتیسواں زبور

(۱) دیکھو کیا خوب اور کیا سہانی بات ہے کہ بھائی
ایک ساتھ بود و باش کریں (۲) یہ اُس مہنگے
عطر کی مانند ہے جو سر پر ڈالا جاوے اور بہہ کے
داڑھی پر بلکہ ہارون کی داڑھی پر بہہ کے اُسکے
پیراہن کے گریبان تک پہنچے (۳) اور حرمون
کی اوس کی مانند جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے
کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات ابدی
کی بابت حکم فرمایا +

ایک سو چونتیسواں زبور

(۱) دیکھو اے خداوند کے سب بندو جو رات کو
خداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو خداوند کو
مبارک کہو (۲) مقدس کی طرف اپنے ہاتھ
اُٹھاؤ اور خداوند کو مبارک کہو (۳) خداوند جو
آسمان اور زمین کا خالق ہے تجھے صیہون میں سے
برکت بخشے ؂

ایک سو پینتیسواں زبور

(۱) خداوند کی ستایش کرو خداوند کے نام کی ستایش
کرو اے خداوند کے بندو اُسکی ستایش کرو
(۲) تم جو خداوند کے گھر میں ہمارے خدا کے گھر
کی بارگاہوں میں کھڑے رہتے ہو (۳) خداوند
کی ستایش کرو کیونکہ خداوند نیک ہے اُسکے نام
کی ستایش کے گیت گاؤ کہ یہ کام پسند ہے
(۴) کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چُن لیا اور
اسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے (۵)
کیونکہ میں جانتا ہوں کہ خداوند بزرگ ہے اور
کہ ہمارا رب سارے معبودوں سے بڑا ہے (۶) جو کچھ
کہ خداوند نے چاہا اُس نے آسمان اور زمین اور
دریاؤں اور سارے گہراؤ میں کیا (۷) بخارات
زمین کی اطراف سے وہی اُٹھاتا ہے اور بجلی مینہ
کے ساتھ بناتا ہے اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکال
لاتا ہے (۸) اُسی نے مصر کے پلوٹھے مارے کیا
انسان کے کیا حیوان کے (۹) اُسی نے بھیج کے
نشانیاں اور عجایب غرایب کام اے مصر تجھ میں
فرعون اور اُسکے سارے خادموں کو دکھلائے
(۱۰) اُسی نے بڑی بڑی قوموں کو مارا اور زبردست
بادشاہوں کو قتل کیا (۱۱) سیہون اموریوں کے
بادشاہ اور عوج بسن کے بادشاہ کو اور کنعان کی
ساری مملکتوں کو (۱۲) اور اُنکی زمین میراث میں
ہاں اپنے اسرائیلی لوگوں کو میراث میں دی (۱۳)
اے خداوند تیرا نام ابد تک ہے اے خداوند تیرا ذکر
پشت در پشت باقی رہیگا (۱۴) کیونکہ خداوند اپنے
لوگوں کا انصاف کریگا اور اپنے بندوں کی
حالت کے سبب پچھتائیگا (۱۵) غیر قوموں کے بت
سونا اور روپا اور آدمیوں کی دستکاریاں ہیں
(۱۶) وے منہ رکھتے ہیں پر بولتے نہیں وے
آنکھیں رکھتے ہیں پر دیکھتے نہیں (۱۷) وے
کان رکھتے ہیں پر سنتے نہیں وے تو منہ سے
سانس بھی نہیں لیتے (۱۸) وے جو اُن کے
بنانیوالے ہیں اُنہیں کی مانند ہیں اور ہر ایک
جسے اُنکا بھروسا ہے ایسا ہی ہے (۱۹) اے

اسرائیل کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو اے
ہارون کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو (۲۰) اے
لاوی کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو اے تم جو
خداوند سے ڈرتے ہو خداوند کو مبارک کہو (۲۱)
خداوند صیہون میں مبارک ہے وہ یروشلم میں
بستا ہے خداوند کی ستایش کرو ۔

ایکسو چھتیسواں زبور

۲۸ - تاریخ شام کے لئے

(۱) خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ بھلا ہے اور
اُسکی رحمت ابد تک ہے (۲) اُس کا جو الٰہوں کا خدا
ہے شکر کرو کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے (۳) اُسیکا
شکر کرو جو خداوندوں کا خداوند ہے کہ اُسکی
رحمت ابد تک ہے (۴) اُسی کا جو اکیلا بڑے
عجائب کام کرتا ہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے (۵)
اُسیکا جس نے دانائی سے آسمان بنایا کہ اُسکی رحمت
ابد تک ہے (۶) اُسی کا جس نے زمین کو پانیوں کے
اوپر پھیلایا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے (۷) اُسیکا جس نے
بڑے بڑے نیر بنائے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے
(۸) آفتاب کہ جسکا عمل دن کو ہے کہ اُسکی رحمت
ابد تک ہے (۹) اور ماہتاب اور ستارے جن کا عمل
رات کو ہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے (۱۰) اُسی کا
جس نے مصر کو اُس کے پلوٹھوں سمیت مارا کہ اُسکی
رحمت ابد تک ہے (۱۱) اور اسرائیلیوں کو اُن کے
درمیان سے نکال لایا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے
(۱۲) قوی ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے کہ اُسکی
رحمت ابد تک ہے (۱۳) اُسی کا جس نے دریائے قلزم
دو حصے کئے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے (۱۴) اور
اسرائیلیوں کو اُسکے درمیان سے پار لیگیا کہ اُسکی
رحمت ابد تک ہے (۱۵) اور فرعون کو اُسکے لشکر سمیت
دریائے قلزم میں جھاڑ ڈالا کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے
(۱۶) اُسی کا جو بیابان میں اپنے لوگوں کا رہنما ہوا
کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے (۱۷) اُسی کا جس نے
بڑے بڑے بادشاہوں کو قتل کیا کہ اُسکی رحمت
ابد تک ہے (۱۸) اور نامور سلاطین کو جان سے مارا کہ
اُسکی رحمت ابد تک ہے (۱۹) اموریوں کے بادشاہ
صیہون کو کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے (۲۰) اور
بسن کے بادشاہ عوج کو کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے
(۲۱) اور اُنکی سرزمین کو میراث کر دیا کہ اُسکی رحمت
ابد تک ہے (۲۲) اپنے بندے اسرائیل کی میراث
کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے (۲۳) اُسی کا جس نے
ہمکو ہماری پستی کی حالت میں یاد فرمایا کہ اُسکی
رحمت ابد تک ہے (۲۴) اور ہمکو ہمارے دشمنوں
سے رہائی بخشی کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے (۲۵) اُسیکا
جو ہر جاندار کو روزی دیتا ہے کہ اُسکی رحمت ابد تک ہے

(٢٦) آسمان کے خدا کی شکر گذاری کرو کہ اُس کی
رحمت ابد تک ہے ✦

ایک سو سینتیسواں زبور

(١) بابل کی نہروں پر وہاں ہم بیٹھے اور صیہون کو
یاد کر کے روئے (٢) ہم نے اپنی بربطیں بید کے
درختوں میں جو اُسکے بیچ میں تھے ٹانگ دیں
(٣) کیونکہ وہاں اُنہوں نے جو ہمیں اسیر کر کے
لے گئے تھے ہم سے درخواست کی کہ ہم کچھ گاویں اور
وے جو ہمارے ستانیوالے تھے چاہتے تھے کہ
ہم خوشی مناویں یہ کہکے صیہون کے گیتوں
میں سے ہمارے لئے ایک گیت گاؤ (٤) ہم
کیونکر اجنبی کی سرزمین میں خداوند کے گیت
گاویں (٥) اے یروشلم اگر میں تجھکو بھول جاؤں
تو میرا دہنا ہاتھ اپنا ہنر بھولے (٦) اگر میں تجھکو
یاد نہ رکھوں اور اگر میں یروشلم کو اپنی اعلیٰ خوشی
سے زیادہ تر عزیز نہ جانوں تو میری زبان تالو سے
لگ جائے (٧) اے خداوند بنی ادوم کی مخالفت میں
یروشلم کے دن کو یاد کر کہ اُنہوں نے کہا اُسے برباد
کرو اُسکی بیخ و بن سے برباد کرو (٨) اے بابل کی
بیٹی جو غارتگر ہے مبارک وہ جو تجھ سے اُس
سلوک کا جو تو نے ہم سے کیا انتقام لیوے (٩) مبارک
وہ جو تیرے لڑکوں کو پکڑکے پتھروں پر پٹک دیوے ✦

ایک سو اٹھتیسواں زبور

(١) میں اپنے سارے دل سے تیری ستایش کرونگا
الٰہوں کے آگے میں تیری ثناخوانی کرونگا (٢) میں
تیری مقدس ہیکل کی طرف سجدہ کرونگا اور تیرے
نام کی ستایش کرونگا تیری رحمت کے سبب اور
تیری سچائی کے سبب کہ تو نے اپنے قول کو اپنے
سارے نام سے زیادہ بڑھایا (٣) جس دن میں نے
پکارا تو نے میری سنی اور میری روح کو ہمت دیکے
قوی کیا (٤) اے خداوند زمین کے سب بادشاہ
تیرے منہہ کے کلام سنکے تیری ستایش کرینگے (٥)
ہاں وے خداوند کی راہوں میں گائینگے کہ خداوند
کا جلال بڑا ہے (٦) اسلئے کہ خداوند بلند ہے اور
پستوں پر توجہ کرتا ہے اور مغروروں کو دور سے
پہچانتا ہے (٧) ہر چند میں آفتوں کے درمیان
چلتا پھرتا ہوں پر تو مجھے زندہ کریگا تو میرے
دشمنوں کے قہر پر اپنا ہاتھ بڑھائیگا اور اپنے
دہنے ہاتھ سے مجھے بچائیگا (٨) خداوند میرے لئے
کام کو انجام دیگا اے خداوند تیری رحمت
ابد تک ہے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے
کاموں کو ترک مت کر ✦

ایکسو انتالیسواں زبور

۲۹ - تاریخ - صبح کے لئے

(۱) اے خداوند تو مجھے جانچتا اور پہچانتا ہے
(۲) تو میرا بیٹھنا اور میرا اُٹھنا جانتا ہے تو میرے
اندیشے کو دور سے دریافت کرتا ہے (۳) تو میرا چلنا اور
لیٹنا خوب جانتا ہے بلکہ تو میری ساری روشوں
سے واقف ہے (۴) کہ دیکھ میری زبان پر کوئی
ایسی بات نہیں کہ جس سے تو اے خداوند بالکل
آگاہ نہیں (۵) تو آگے پیچھے میرا گھیرنے والا ہے
اور تو نے اپنا ہاتھ مجھ پر رکھا ہے (۶) ایسا عرفان
میرے لئے نہایت عجوبہ ہے یہ بلند ہے میں
اُس کے تئیں نہیں پہنچ سکتا (۷) تیری روح سے
میں کدھر جاؤں اور تیری حضوری سے میں کہاں
بھاگوں (۸) اگر میں آسمان کے اوپر چڑھ جاؤں
تو تو وہاں ہے اگر میں پاتال میں اپنا بستر
بچھاؤں تو دیکھ تو وہاں بھی ہے (۹) اگر صبح
کے پنکھ لیکے میں سمندر کی انتہا میں
جا رہوں (۱۰) تو وہاں بھی تیرا ہاتھ مجھے لے
چلیگا اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے سنبھالیگا (۱۱) اگر میں
کہوں کہ تاریکی تو مجھے چھپالیگی تب رات میرے
گرد روشنی ہو جائیگی (۱۲) یقیناً تاریکی تیرے
سامنے تیرگی نہیں پیدا کرتی پر رات دن کی مانند
روشن ہے تاریکی اور روشنی دونو ایک سماں
ہیں (۱۳) کہ تو میرے گردوں کو اپنے قبضہ میں
رکھتا ہے میری ماں کے پیٹ میں تو نے مجھ پر سایہ
کیا (۱۴) میں تیری ستائش ہی کرتا رہونگا
کیونکہ میں دہشتناک طور سے عجیب و غریب بنایا ہوں
تیرے کام حیرت افزا ہیں اسکا میرے جی کو
بڑا الیقین ہے (۱۵) جبکہ میں پردے میں بنایا
جاتا تھا اور زمین کے اسفل میں منقوش
ہوتا تھا میرے جسم کی صورت تجھ سے چھپی نہ تھی
(۱۶) تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادہ کو دیکھا
اور تیرے دفتر میں یہ سب چیزیں تحریر کی
گئیں اور آنکے دنوں کا حال بھی کہ کب بنینگی
جب ہنوز اُن میں سے کوئی نہ تھی (۱۷) اے خدا
تیرے اندیشے میرے حق میں کیا ہی قیمتی ہیں
اُن کی کل جمع کیا ہی بڑی ہے (۱۸) میں
اُنہیں اگر گنوں تو شمار میں ریت سے
زیادہ ہیں جب میں جاگتا ہوں تو پھر بھی
تیرے ساتھ ہوں (۱۹) اے خدا تو یقیناً شریروں
کو قتل کریگا پس اے خونیو میرے پاس سے
دور ہو جاؤ (۲۰) کیونکہ وے تیری بابت شرارت
سے باتیں کہتے ہیں تیرے دشمن تیرا نام عبث
لیتے ہیں (۲۱) اے خداوند کیا میں اُنکا کینہ

نہیں رکھتا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں کیا میں
اُن سے جو تیرے مخالف ہو کے اُٹھتے ہیں بیزار
نہیں (۲۲) میں شدت سے اُنکا کینہ رکھتا ہوں
میں اُنہیں اپنے دشمنوں میں گنتا ہوں (۲۳)
اے خدا مجھے جانچ اور میرے دل کو جان مجھے آزما
اور میرے اندیشے کو پہچان (۲۴) دیکھ کیا مجھ میں
کوئی دردانگیز عادت ہے کہ نہیں اور مجھکو ابدی
راہ میں چلا +

ایک سو چالیسواں زبور

(۱) اے خداوند شریر انسان سے مجھکو رہائی
دے ظالم آدمیوں سے مجھے بچا رکھ (۲) جو اپنے
دلوں میں بُرے اندیشے کرتے ہیں وے ہر روز
لڑائیوں کے واسطے جمع ہوتے (۳) سانپوں
کی مانند وے اپنی زبانیں تیز کرتے اُنکے ہونٹھوں
کے تلے افعی کا زہر ہے (۴) اے خداوند شریر کے
ہاتھ سے مجھے بچا ظالم انسان سے مجھے محفوظ رکھ
کیونکہ وے اس فکر میں ہیں کہ میرے قدموں کو
گرادیویں (۵) مغروروں نے چھپ کے میرے لئے
پھندا اور رسیاں تیار کی ہیں اُنہوں نے راہ
گذر میں جال بچھایا ہے اُنہوں نے میرے لئے
دام لگائے ہیں (۶) میں نے خداوند سے کہا
تو میرا خدا ہے اے خداوند میری مناجات کی
آواز سُن (۷) اے یہوواہ خداوند اے میری
نجات کے زور جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایہ
کیا (۸) اے خداوند شریر کا مطلب پورا مت کر
اُسکے بُرے منصوبوں کو انجام تک پہنچنے نہ دے
تا کہ وے سر نہ اُٹھاویں (۹) اور جنہوں نے مجھے
چاروں طرف سے گھیر لیا ہے ایسا کر کہ اُن کے
ہونٹھوں کی زیانکاری اُنھیں کے سروں پر
پڑے (۱۰) اُنپر انگارے ڈالے جاویں وہ اُنہیں
آگ میں جھونکیگا اور گڑھوں میں گرادیگا کہ
وے پھر اُٹھ نہ سکیں (۱۱) بدزبان آدمی زمین
پر قایم نہ رہیگا ستمگر انسان ستم ہی کا شکار ہو کے
نابود ہو جائیگا (۱۲) مجھکو یقین ہے کہ خداوند
مظلوموں کا انصاف کریگا اور مسکینوں کا بدلا لیگا
(۱۳) فی الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لیکے
شکرگذاری کرینگے اور راستباز تیرے حضور
میں سکونت کرینگے +

ایک سو اکتالیسواں زبور

(۱) اے خداوند میں تجھے پکارتا ہوں میری طرف
جلد آ جب میں تجھے پکاروں تب میری آواز پر
کان دھر (۲) کہ میری دعا تیرے حضور بخور کی

طرح پہنچائی جاوے اور میرے ہاتھوں کا اُٹھانا شام کی قربانی کی مانند ہو (۳) اے خداوند میرے منہہ پر نگہبان بٹھلا میرے ہونٹھوں کے دروازوں کی دربانی کر (۴) میرے دلکو کسی بُری بات کی طرف مایل ہونے نہ دے کہ وہ بدکاروں میں شامل ہوکے بدکاری نہ کرے اور مجھے اُنکے مزے دار کھانوں میں سے کچھ کھانے نہ دے (۵) صادق مجھکو مارے وہ مہربانی ہے وہ مجھے تنبیہہ دے یہ میرے سر کا روغن ہے اگرچہ دوبارہ بھی کہوے میرا سر اُس سے انکار نہ کریگا پر میری دعا اُنکی بدکاریوں کے برعکس کیجائیگی (۶) اُنکے حاکموں نے چٹان کے کراڑوں کے درمیان جیتھی پائی اور اُسوقت اُنہوں نے میری باتیں سنیں کہ وے میٹھی تھیں (۷) ہماری ہڈیاں قبر کے منہہ میں یوں بکھر گئیں جیسے کہ لکڑی ہوتی جب کوئی اُسے زمین پر چیرے اور کاٹے (۸) لیکن اے یہوواہ خداوند میری آنکھیں تیری طرف ہیں میرا توکل تجھ پر ہے تو میری جان کو مت اُنڈیل (۹) مجھ کو اُس دام سے بچا جو اُنہوں نے میرے لئے بچھایا اور بدکاروں کے جالوں سے (۱۰) خبیث اپنے دام میں ایک ساتھ پھنس جائیں جسوقت کہ میں اُسطرف نکل جاؤں ۔

ایک سو بیالیسواں زبور

۲۹ تاریخ ۔ شام کے لئے

(۱) میں خداوند کے آگے اپنی آواز بلند کرتا میں اپنی آواز ہی سے خداوند سے منت کرتا ہوں (۲) میں اپنی فریاد اُسکے حضور میں کھول کے کرتا اور اپنا دکھ درد اُسکے آگے بیان کرتا (۳) جسوقت میرا جی اُداس ہے تب تو میری روش جانتا جس راہ کہ میں چلتا ہوں اُنہوں نے چھپکے اُسمیں میرے لئے پھندا لگایا ہے (۴) میں نے اپنے دہنے ہاتھ نگاہ کی اور دیکھا پر کوئی نہ پایا جو مجھے پہچانتا ہو مجھے کہیں پناہ نہ رہی کوئی میری جان کا حال پوچھتا نہیں (۵) اے خداوند میں تیرے آگے چلایا اور میں نے کہا تو میری پناہ ہے اور زندگی کی سرزمین میں میرا بخرا تو ہے (۶) میری سُن کیونکہ میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں مجھ کو اُن سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں چھڑا لے کہ وہ مجھ سے زور آور ہیں (۷) میری روح کو قید سے رہائی بخش تاکہ تیرے نام کی ستایش ہووے صادق لوگ میرے آس پاس جمع ہونگے جب کہ تو مجھ پر احسان کریگا ۔

ایک سو تینتالیسواں زبور

(۱) اے خداوند میری دعا سن۔ میری منتوں پر
کان لگا۔ اپنی وفاداری سے اور اپنی صداقت
سے میرا جواب دے (۲) اور اپنے بندے کو
اپنے ساتھ عدالت میں نہ لا کیونکہ کوئی
انسان جیتے جی تیرے حضور راستباز
ٹھہر نہیں سکتا (۳) کہ دشمن میری جان
کے پیچھے پڑا ہے۔ اُس نے میری زندگی کو
خاک پر پامال کیا۔ اُس نے مجھ کو اُنکی مانند
جو مدت سے مر گئے ہیں تاریکی میں بٹھایا ہے
(۴) اسلئے میرا جی مجھ میں اُداس ہو گیا ہے
میرا دل میرے بیچ میں جھڑ گیا ہے (۵) میں اگلے
دنوں کو یاد کرتا ہوں۔ میں تیرے سارے
کاموں کو سوچتا ہوں میں تیری دستکاری پر
غور کرتا ہوں (۶) میں اپنے ہاتھ تیری طرف
بڑھاتا ہوں میری روح خشک زمین کی
مانند تیری پیاسی ہے (۷) اے خداوند
جلد میری سن میری روح تمام ہونے پر ہے
مجھ سے منہ نہ موڑ نہیں تو میں اُنکی مانند ہو جاؤنگا
جو گڑھے میں گرتے ہیں (۸) مجھ کو صبح کے وقت
اپنی شفقت کی آواز سنا کیونکہ میرا توکل تجھ پر
ہے وہی راہ کہ جس میں میں چلوں مجھے
بتا کیونکہ میں اپنی روح کو تیری طرف اُٹھاتا
ہوں (۹) اے خداوند مجھ کو میرے دشمنوں سے
رہائی دے کہ میں تیرے پاس پناہ لیتا ہوں
(۱۰) مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھلا کیونکہ
تو ہی تو میرا خدا ہے تیری نیک روح مجھے
راستی کے ملک میں لیچلے (۱۱) اے خداوند
مجھ کو اپنے نام کے لئے زندہ کر اپنی صداقت
کے لئے میری جان مصیبت سے چھڑا (۱۲) اور
اور اپنی رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر اور
اُن سب کو جو میرے جی کو دکھ دیتے ہیں
نابود کر کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں +

ایک سو چوالیسواں زبور

۳۰ تاریخ۔ صبح کے لئے

(۱) خداوند میری چٹان مبارک ہو جو میرے
ہاتھوں کو جنگ کرنا اور میری انگلیوں کو
لڑنا سکھلاتا ہے (۲) میرا شفقت کرنیوالا
اور میرا گڑھ اور میرا اُونچا برج اور میرا
چھڑانیوالا میری سپر اور وہ جسپر میرا
توکل ہے جو میرے تلے میرے لوگوں کو
مغلوب کرتا ہے (۳) اے خداوند انسان
کیا ہے کہ تو اُسے یاد فرمائے اور آدم زاد
کون ہے جو تو اُسے شمار کرے (۴) انسان
تو بطلان کی مانند ہے اور اُسکی زندگی

ایک گزرتے ہوئے سایہ کی مانند (۵) اے
خداوند اپنے آسمانوں کو جھکا اور اُتر آ -
پہاڑوں کو چھو تو اُنسے دھواں اُٹھیگا
(۶) بجلی گرا اور اُنہیں تتر بتر کر - اپنے تیر
چلا اور اُنہیں گھبرا دے (۷) اُوپر سے
اپنے ہاتھ پھیلا اور مجھے رہائی دے -
مجھے بہت پانیوں سے اور اجنبی اولاد کے
ہاتھ سے چھڑا لے (۸) جن کے مُنہ سے
واہی باتیں نکلتی ہیں اور اُنکا دہنا ہاتھ
جھوٹ کا دہنا ہاتھ ہے (۹) اے خدا
میں تیرے لئے ایک نیا گیت گاؤنگا میں
دس تار کا بین بجا کے تیری ثناخوانی
کرونگا (۱۰) تو ہی ہے جو شاہوں کو نجات
بخشتا ہے اور اپنے بندے داؤد کو بُری
تیغ سے بچاتا ہے (۱۱) مجھ کو اجنبی اولاد کے
ہاتھوں سے چھڑا لے اور رہائی بخش جنہوں
کے مُنہ سے واہی کلام نکلتا ہے اور
جنہوں کا دہنا ہاتھ جھوٹ کا دہنا ہاتھ
ہے (۱۲) تاکہ ہمارے بیٹے اپنی جوانی
میں پودوں کی مانند اور ہماری بیٹیاں
زاویہ کی گھوڑیوں کی مانند ہوویں جو
محل کے اندازہ سے خوش تراش ہوں
(۱۳) تاکہ ہمارے مخزن مالا مال ہوویں
جن میں سے ہر قسم کی چیز میسر ہووے - اور ہماری
بھیڑیں ہزاروں لاکھوں ہماری گلیوں
میں جنیں (۱۴) اور ہمارے بیل موٹے
تازے ہوں اور کہ ٹوٹ پڑنے کی نوبت
نہووے اور نہ نکل جانے کی اور کہ ہمارے
بازاروں میں کسی طرح کی نالش نہو -
(۱۵) مبارک ہے وہ گروہ جس کا یہ حال ہے
مبارک ہے وہ گروہ جس کا خدا خداوند ہے

ایک سو پینتالیسواں زبور

(۱) اے خدا میرے بادشاہ میں تیری
بڑائی کرونگا اور میں ابدالآباد تیرے نام کو
مبارک کہونگا (۲) میں ہر روز تجھے مبارک
کہونگا اور میں ابدالآباد تیرے نام کی
ستایش کرونگا (۳) خداوند بزرگ ہے اور
وہ نہایت ستایش کے لایق ہے اور
اُسکی بزرگی تحقیق کرنے سے باہر ہے (۴)
ہر ایک پشت دوسری پشت سے تیرے
کاموں کی ستایش کریگی اور تیری قدرتوں
کا بیان کریگی (۵) میں تیری جناب کی
جلیل عزت پر اور تیرے عجایب کاموں پر

دھیان کرونگا (۶) اور لوگ تیرے ہولناک
کاموں کی قدرت کا چرچا کریں۔ میں
تیری بزرگی کا بیان کرونگا (۷) وے
تیرے بڑے احسان کا بہت سا ذکر
کرینگے اور تیری صداقت کے گیت گائینگے
(۸) خداوند مہربان اور رحیم ہے غصّہ
کرنے میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر
ہے (۹) خداوند سب کے لئے بھلا ہے اور
اُسکی رحمتیں اُسکی صنعتوں پر ہیں۔
(۱۰) اے خداوند تیری ساری دستکاریاں
تیری ثنا خوانی کرتی ہیں اور تیرے
مقدس لوگ تجھے مبارکباد کہتے (۱۱)
وے تیری سلطنت کے جلال کا بیان
کرتے اور تیری قدرت کا چرچا کرتے۔
(۱۲) تاکہ آدمی زادوں پر اُسکی قدرتیں اور
اُسکی سلطنت کی جلیل شوکتیں ظاہر کریں
(۱۳) تیری بادشاہت ابدی بادشاہت
ہے اور تیری حکومت پشت در پشت
قایم رہتی (۱۴) خداوند اُن سب کو
جو گرتے ہیں تھامتا ہے اور اُن سب کو
جو جھُک گئے ہیں اُٹھا کر کھڑا کرتا ہے
(۱۵) سب کی آنکھیں تجھپر لگی ہیں تو
اُنہیں وقت پر اُنکی روزی دیتا ہے۔
(۱۶) تو اپنی مٹھی کھولتا ہے اور ہر ایک
جاندار کا پیٹ بھرتا ہے (۱۷) خداوند اپنی
ساری راہوں میں صادق ہے اور
اپنے سب کاموں میں رحیم ہے (۱۸) خداوند
اُن سب سے جو اُسکو پکارتے ہیں نزدیک
ہے اُن سب سے جو سچائی سے اُسکو پکارتے
ہیں (۱۹) وہ اُن لوگوں کی مراد جو اُس سے
ڈرتے ہیں پوری کریگا وہی اُنکی فریاد سنیگا
اور اُنہیں بچائیگا (۲۰) خداوند اُن سب
کی جو اُس سے محبت رکھتے ہیں حفاظت
کرتا ہے لیکن سارے شریروں کو نابود کریگا
(۲۱) میرا منہ خداوند کی ستایش کا مضمون
کہیگا۔ ہاں ہر ایک بشر ابدالآباد اُسکے
مقدس نام کو مبارک کہا کرے ۔

ایکسو چھیالیسواں زبور

(۱) خداوند کی ستایش کرو اے میری
جان خداوند کی ستایش کر (۲) میں
جیتک جیتا رہونگا خداوند کی ستایش
کرونگا میں جب تک موجود ہوں خداوند
کی ثنا خوانی کرونگا (۳) امیروں پر

آدمی زادے پر توکل نہ کرو کہ اُس میں نجات
دینے کی طاقت نہیں (۴) اُسکا دم
نکلجاتا ہے وہ اپنی مٹی میں پھر جاتا ہے
اُسی دن اُسکے منصوبے فنا ہو جاتے
ہیں (۵) مبارک ہے وہ جس کی کمک
یعقوب کا خدا ہے اور جس کا توکل خداوند
اُسکے خدا پر ہے (۶) جس نے آسمان بنایا
اور زمین اور دریا اور سب جو کچھ کہ اُن
میں ہے جو ہمیشہ اپنی سچائی کو برقرار رکھتا
ہے (۷) جو مظلوموں کا انصاف کرتا
ہے اور بھوکوں کو روٹی دیتا ہے۔ خداوند
اسیروں کو چھڑاتا ہے (۸) خداوند اندھوں
کی آنکھیں کھولدیتا ہے خداوند اُنہیں
جو نہوڑ گئے ہیں سیدھا کھڑا کرتا ہے خداوند
صادقوں کو عزیز رکھتا ہے (۹) خداوند
پردیسیوں کا نگہبان ہے۔ وہ یتیموں
اور بیوؤں کو سنبھالتا ہے لیکن شریروں
کی راہ کو اُونچا کرتا ہے (۱۰) خداوند ابد تک
سلطنت کریگا۔ ہاں تیرا خدا اے صیہون
پشت در پشت خداوند کی ستائش کرو

ایک سو سینتالیسواں زبور

۳۰ تاریخ - شام کے لئے

(۱) خداوند کی ستائیش کرو کہ ہمارے
خدا کی ثنا خوانی کرنا بھلا ہے اِسلیئے کہ وہ
دل عزیز ہے ستایش کرنا شائستہ ہے
(۲) خداوند یروشلم کو تعمیر کرتا ہے۔ وہ
اسرائیل کے بچھڑے ہوؤں کو جمع کرتا ہے
(۳) وہ شکستہ دلوں کا علاج کرتا ہے
وہ اُنکے زخموں کو باندھتا ہے (۴) وہ
ستاروں کا شمار کرتا ہے اور اُنکا
جدا جدا نام رکھتا ہے (۵) ہمارا خداوند
بزرگ ہے اور بڑا قادر ہے اُسکا فہم
بیان سے باہر ہے (۶) خداوند حلیموں
کو سنبھالتا ہے پر شریروں کو زمین پر پٹک
دیتا ہے (۷) جواب میں اپنی باری پر تم
خداوند کی شکر گزاری کے گیت گاؤ بربط
بجاکے ہمارے خدا کی ستائیش کرو۔
(۸) جو آسمان پر بدلیوں کا پردہ ڈالتا
ہے زمین کے لئے مینہ تیار کرتا ہے جو
پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہے (۹) جو
بہیموں کو روزی دیتا ہے اور کوؤں
کے بچوں کو بھی جو چلاتے ہیں (۱۰) اُسکو
گھوڑے کے زور سے خوشی نہیں اور
مرد کی پنڈلیوں سے رضا نہیں ‡

(۱۱) خداوند اُنسے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور
اُنسے جو اُسکی رحمت کے اُمیدوار ہیں رضا ہے
(۱۲) اے یروشلم خداوند کی ستایش کر اے
صیہون اپنے خدا کی ستایش کر (۱۳) کیونکہ
اُس نے تیرے دروازوں کے بینڈوں کو
مضبوطی بخشی اور تجھ میں تیرے بچوں کو برکت دی
(۱۴) وہ تیری اطراف میں امن بخشتا اور
تجھے ستھرے ستھرے گیہوں سے آسودہ کرتا۔
(۱۵) وہ اپنا حکم زمین پر بھیجتا ہے اُسکا کلام
نہایت تیز رو ہے (۱۶) وہ برف اُون کی
مانند دیتا ہے وہ پالا راکھ کی مانند بکھیرتا ہے
(۱۷) وہ اپنے یخ کو لقموں کی مانند پھینک دیتا
ہے اُسکی ٹھنڈ کی برداشت کون کر سکتا ہے
(۱۸) وہ اپنا حکم بھیجتا ہے اور اُنہیں گلا دیتا
ہے وہ اپنی ہوا چلاتا ہے اور پانی بہ جاتے
ہیں (۱۹) وہ اپنا کلام یعقوب پر اور اپنے
حقوق اور اپنی عدالتیں اسرائیل پر ظاہر
کرتا ہے (۲۰) اُس نے کسی قوم سے ایسا سلوک
نہیں کیا اور نہ وے اُسکی عدالتوں سے
آگاہ ہو گئیں خداوند کی ستایش کرو۔

ایک سو اڑتالیسواں زبور

(۱) خداوند کی ستایش کرو آسمانوں پر
سے خداوند کی ستایش کرو بلندیوں پر
اُسکی ستایش کرو (۲) اے اُسکے سب فرشتو
اُسکی ستایش کرو اے اُسکے سب لشکرو اُسکی
ستایش کرو (۳) اے سورج اور اے چاند
اُسکی ستایش کرو اے روشن ستارو
تم سب اُسکی ستایش کرو (۴) اے آسمانوں
کے آسمانوں اور اے پانیو جو آسمانوں کے
اوپر ہو اُسکی ستایش کرو (۵) وے خداوند
کے نام کی ستایش کریں کہ اُسنے حکم دیا
اور وے موجود ہو گئے۔ (۶) اُس نے اُنکو
ابدی پایداری بخشی اُس نے ایک تقدیر
مقرر کی جو ٹل نہیں سکتی (۷) اے تنینو
اور اے گہراؤ زمین پر سے خداوند کی
ستایش کرو (۸) آگ اور اولے برف اور
بخار اور زور کی آندھی جو اُسکے حکم کو
بجا لاتے ہیں (۹) پہاڑ اور سارے ٹیلے
میوہ دار درخت اور سارے دیودار۔
(۱۰) جنگلی جانور اور سارے مواشی اور
کیڑے مکوڑے اور پرندے (۱۱) شاہانِ
زمین اور ساری اُمتیں امرا اور زمین
کے سب عدالت کرنیوالے (۱۲) جوان و

کنواریاں بھی اور بوڑھے بچوں سمیت
(۱۳) وے خداوند کے نام کی ستایش کریں
کہ اُسکا نام اکیلا عالیشان ہے اُسی کا
جلال زمین اور آسمان کے اوپر پھیلا ہے
(۱۴) وہی اپنے لوگوں کے سینگ کو بلند
کرتا ہے یہی اُسکے پاک لوگوں کی یعنی اسرائیل
کی اُس قوم کی جو اُس سے نزدیک ہے
ستوکرت ہے خداوند کی ستایش کرو ✣

ایک سو اُنچاسواں زبور

(۱) خداوند کی ستایش کرو خداوند کا ایک
نیا گیت گاؤ اور اُسکی مدح پاک لوگوں
کی جماعت میں (۲) اسرائیل اپنے بنانیوالے
سے شادماں ہووے بنی صیہون اپنے
بادشاہ کے سبب خوشی کریں (۳) وے
اُسکے نام کی ستایش کرتے ہوئے ناچیں
وے طبل اور بربط بجاتے ہوئے اُسکی
ثناخوانی کریں (۴) کیونکہ خداوند اپنے
لوگوں سے خوش ہوتا ہے وہ حلیموں کو
نجات کی زینت بخشتا ہے (۵) پاک لوگ
اپنی بزرگواری پر فخر کریں اور اپنے بستروں پر
پڑے ہوئے بلند آواز سے گایا کریں (۶) خدا
کی ستایشیں اُنکی زبان پر ہوویں اور ایک
دودھاری تلوار اُنکے ہاتھوں میں ہو (۷)
تاکہ غیر اُمتوں سے انتقام لیویں اور لوگوں کو
سزا دیویں (۸) کہ اُنکے بادشاہوں کو زنجیروں
سے اور اُنکے امیروں کو لوہے کی بیڑیوں سے
جکڑیں (۹) تاکہ اُنپر وہ فتوی جو لکھا ہوا
جاری کریں کہ اُسکے پاک لوگوں کی یہی حشمت
ہے خداوند کی ستایش کرو ✣

ایکسو پچاسواں زبور

(۱) خداوند کی ستایش کرو اُسکے مقدس میں
خدا کی ستایش کرو اُسکی قدرت کے سبب فضا پر اُسکی
ستایش کرو (۲) اُسکی قدرتوں کے سبب اُسکی
ستایش کرو اُسکی بزرگی کی کثرت کے مطابق
اُسکی ستایش کرو (۳) قرنائی پھونکتے ہوئے
اُسکی ستایش کرو بین اور بربط چھیڑتے ہوئے
اُسکی ستایش کرو (۴) طبلا بجاتے ہوئے اور
ناچتے ہوئے اُسکی ستایش کرو تاروالے سازوں
کو اور بانسلیوں کو بجاتے ہوئے اُسکی ستایش
کرو (۵) بلند آواز جھانجھ بجاکے اُسکی ستایش کرو
خوش آواز جھانجھ بجا بجا کے اُسکی ستایش
کرو (۶) ہر ایک چیز جو سانس لیتی ہے خداوند
کی ستایش کرے خداوند کی ستایش کرو ✣

اسقوف یعنی بشپ و قسیس یعنی پریسٹ اور خادم الدین یعنے ڈیکنوں کے تقرر کی ترتیب

انگلستان اور ایرستان کی متحد کلیسیا کے طریقہ کے مطابق

دیباچہ

جن لوگوں نے بیبل اور قدیم کتابوں کو کوشش سے پڑھا ہے اُنپر ظاہر ہے کہ رسولوں کے ایام سے مسیحی کلیسیا میں پادریوں کے تین عہدے ہوتے آئے ہیں یعنی بشپ اور پریسٹ اور ڈیکن کے اور یے عہدے سبھوں کے نزدیک ایسے عمدہ اور معزز سمجھے جاتے تھے کہ اُن میں سے کسی پر قابض ہونا کسی آدمی کا مقدور نہ تھا مگر جب کہ وہ پہلے طلب کیا گیا ہو اور آزمایا گیا اور معلوم ہوا ہو کہ اُس میں اُس عہدے کے لئے اوصاف موجود ہیں اور جب کہ اُنسے جن کو اس کام پر شرع کے موافق اختیار ہے وہ بدعاؤں اور ہاتھ رکھے جانے سے اِس عہدے پر مقرر کیا گیا ہو۔ غرض اِس نیت سے کہ یے عہدے انگلستان اور ایرستان کی متحد کلیسیا میں جاری رہیں اور عمل میں آئیں اور اُنکی قدر و منزلت برقرار رہے (حکم ہے) کہ کوئی آدمی کلیسیا مذکورہ میں بشپ یا پریسٹ یا ڈیکن نہ گنا جائے۔ اور اُن عہدوں کا کچھ کام کرنے پائے مگر جبکہ وہ پہلے ذیل کی کتاب کے موافق طلب کیا اور آزمایا گیا اور مقرر کیا گیا ہو یا کہ قبل اسکے کسی بشپ سے اُس نے تقدس یا تقرر پایا ہو +

اور جسکی عمر تیئیس برس سے کم ہو سو ڈیکن کا عہدہ نہ پائے مگر بشرطیکہ اُسکے پاس کوئی سند ہو اور پریسٹ ہونے کے لئے پورے چوبیس کی عمر کا ہونا ضرور ہے اور بشپ ہونے کے لئے پورے تیس برس کی عمر مطلوب ہے

پھر جب بشپ نے خواہ خود یا اوروں کی کافی گواہی سے معلوم کر لیا ہو کہ فلانا شخص نیک چال اور بے جرم ہے اور اُسے آزما کے دیکھ لیا ہو کہ لاتینی زبان میں دخل رکھتا ہے اور بیبل کی باتوں میں خوب تعلیم پائی ہے۔ تب قانون کے مقرر وقت پر یا اگر ضرور ہو تو کسی دوسرے ایتوار یا تہوار کے روز کلیسیا کے روبرو اُسے ذیل کی ترتیب کے موافق عہدۂ ڈیکین میں داخل کرے ✣

ڈیکنوں کے تقرر کی ترتیب

جب کہ وہ دن جو بشپ نے مقرر کیا ہے آئے تب نماز صبح کے بعد ایک وعظ یا نصیحت ایسی پڑھی جائے کہ جس میں عہدہ اور خدمت اُنکے جو ڈیکین ہونے کے لئے آئے ہیں مبین ہو اور یہ کہ اُس عہدہ کا مسیح کی کلیسیا میں ہونا کیسا ضرور ہے اور یہ بھی کہ جماعت کو اس عہدے کے سبب اُنکی کیسی قدر و منزلت کرنی چاہیئے ✣

پہلے آرچڈیکین یا اُسکا نائب بشپ کے حضور (جو اُسوقت تخت مقدس کے پاس اپنی کرسی پر بیٹھا ہو) اُنکو جو کہ ڈیکین ہونے کی خواہش رکھتے ہوں لائے (ہر ایک اُن میں سے ساتھ لباس صاف و ستھرے کے ملبس ہو) اور یہ باتیں کہے ✣

معزز باپ خدا میں اِن شخصوں کو آپکے حضور لایا ہوں کہ عہدۂ ڈیکین میں داخل کیئے جائیں ✣

بشپ

خبردار کہ جو شخص تم ہمارے سامنے حاضر کرتے ہو علم اور دینداری چال سے لایق اور قابل ہوں کہ خدا کی خدمت اور کلیسیا کی تقویت کے لئے خدمت بجا لائیں ✣

آرچڈیکین جواب دے

مَیں نے اُن سے سوالات کیئے اور اُنکا امتحان بھی لیا۔ میری دانست میں ایسی ہی ہیں ✣

پھر بشپ جماعت سے یُوں کہے

بھائیو اگر تم میں سے کوئی اِن شخصوں کی بابت جو ڈیکین ہونے کو حاضر ہوئے

ہیں وجہ مزاحمت یا جرم انکا جانتا ہو
کہ جسکے سبب سے مناسب نہیں ۔ کہ
اُس عہدہ پر مقرر کئے جائیں تو آپ
بنامِ خدا سامنے آئے اور اُس جرم
اور وجہ مزاحمت کو ظاہر کرے +

اور اگر کوئی کسی کے حق میں جرم یا وجہ مزاحمت
در پیش کرے تو بشپ اُس شخص کو جب تک
کہ وہ اُس جرم سے بَرّی نہ ٹھیرایا جائے
مقرر کرنے سے باز رہے

پھر بشپ اُن شخصوں کے لئے جو قابل مقرر
ہونے کے ٹھیرے جماعت کی دعا طلب کرے
اور پھر خدام دین اور جماعت حاضرین کے ساتھ
لیٹنی مع اُن نمازوں کے جو ذیل میں ہیں
گائے یا پڑھے

لیٹنی اور دوسری دعائیں

اے خدا باپ جو آسمان پر ہے
ہم خوار لاچار گنہگاروں پر رحم کر +
اے خدا باپ جو آسمان پر ہے ہم
خوار لاچار گنہگاروں پر رحم کر +
اے خدا بیٹے جہان کے خلاصی
بخشنیوالے ہم خوار لاچار گنہگاروں پر رحم کر

اے خدا بیٹے جہان کے خلاصی بخشنیوالے
ہم خوار لاچار گنہگاروں پر رحم کر +
اے خدا روح قدس جو باپ و بیٹے سے
نکلتا ہے ہم خوار لاچار گنہگاروں پر رحم کر
اے خدا روح قدس جو باپ و بیٹے
سے نکلتا ہے ہم خوار لاچار گنہگاروں پر
رحم کر +
اے قدوس مبارک اور جلیل تثلیث
تین اقانیم اور ایک خدا ہم خوار لاچار
گنہگاروں پر رحم کر +
اے قدوس مبارک اور جلیل تثلیث
تین اقانیم اور ایک خدا ہم خوار لاچار
گنہگاروں پر رحم کر +
اے خداوند ہماری تقصیروں کو
یاد نہ کر اور نہ ہمارے باپ دادوں کی
تقصیروں کو اور ہمارے گناہوں کا
بدلا نہ لے ۔ اے مہربان خداوند ہم سے
تحمل کر اپنے لوگوں سے جنہیں تو نے
اپنا بیش قیمت لہو دیکر خلاصی بخشی
تحمل کر اور ابد تک ہم سے خفا نہ ہو +
اے مہربان خداوند ہم سے تحمل کر
ہر ایک بدی اور آفت سے گناہ سے

شیطان کے مکر اور حملوں سے اپنے
غضب سے اور ہمیشہ کے عذاب سے

اے مہربان خداوند ہمیں بچا +

دل کے ہر طرح کے اندھاپے سے
گھمنڈ غرور اور ریاکاری سے حسد سے
دشمنی اور کینہ اور ہر نوع کی بدگمانی سے

اے مہربان خداوند ہمیں بچا

حرامکاری اور دوسرے ہر طرح کے
ہلاک کرنیوالے گناہ سے اور تمام دنیاوی
جسمانی اور شیطانی فریبوں سے

اے مہربان خداوند ہمیں بچا

بجلی اور آندھی سے وبا مری اور
کال سے لڑائی اور خون سے اور
ناگہانی موت سے

اے مہربان خداوند ہمیں بچا

ہر ایک فساد پوشیدہ سازش اور
بغاوت سے تمام جھوٹی تعلیم و بدعت
اور آپس کی پھوٹ سے دل کی سختی
اور اپنے کلام اور حکم کے ناچیز سمجھنے سے

اے مہربان خداوند ہمیں بچا

اپنے پاک مجسم ہونے کے بھید کے واسطے
اپنی پاک پیدائش اور ختنے کے واسطے
اپنے بپتسمہ روزے اور آزمائش کے واسطے

اے مہربان خداوند ہمیں بچا

اپنی جانکنی اور لہو کے پسینے کے
واسطے اپنی صلیب اور دکھ سہنے کے واسطے
اپنی عمدہ موت اور دفن ہونے کے واسطے
اپنے شاندار جی اُٹھنے اور آسمان پر جانے
کے واسطے اور روح قدس کے آنے کے واسطے

اے مہربان خداوند ہمیں بچا

ہمارے ہر ایک دُکھ کے وقت ہمارے
ہر ایک سُکھ کے وقت مرتے دم اور انصاف
کے دن +

اے مہربان خداوند ہمیں بچا

اے خداوند خدا ہم گنہگار تیری منت
کرتے ہیں تو ہماری سُن اور اپنی مہربانی سے
اپنی پاک کلیسیا جامع کی رہنمائی فرما اور
راہ راست پر اُسکا بندوبست کر +

اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +

اپنی مہربانی سے اپنی خادمہ ہماری
کریم الطبع ملکہ اور حاکمہ وکٹوریہ قیصر ہند کی

حفاظت کر اور اُسے طاقت بخش کہ وہ
سچائی سے تیری عبادت کیا کرے اور
راستی اور پاکیزگی کے ساتھ اپنی زندگانی
گذارے +

اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +

اپنی مہربانی سے اُسکے دل کو اپنے دین
اور خوف و محبت کی طرف متوجہ رکھ اور
یہ کہ وہ سدا تجھ پر بھروسا رکھے اور
ہمیشہ تیری عزت و جلال کا طالب ہے +

اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن

اپنی مہربانی سے اُسکا حامی اور حافظ رہ
اور اُسکے سب دشمنوں پر اُسے فتح بخش

اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +

اپنی مہربانی سے البرٹ ایڈورڈ ویلس
کے شاہزادے اور ویلس کی شاہزادی
اور تمام بادشاہی خاندان کو برکت بخش
اور سلامت رکھ +

اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +

اپنی مہربانی سے تمام اسقفوں اور قسیس
اور ڈیکنوں کو صحیح معرفت اور اپنے کلام
کی سمجھ سے روشنی بخش اور یہ کہ اُسکے
مطابق وے اپنی تعلیم اور چال سے
اُسکو بتائیں اور ظاہر کریں +

اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +

اپنی مہربانی سے اپنے اِن خادموں کو
برکت دے جو کہ عہدہ ڈیکن (یا پریسبٹر)
میں داخل ہونے کو آئے ہیں۔ اور اُن پر
اپنا فضل بے نہایت نازل کر تاکہ وے
اپنے عہدہ کا کام تیری کلیسیا کی تقویت
اور تیرے مقدس نام کے جلال کے لئے
لایق طور سے بجا لائیں +

اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +

اپنی مہربانی سے سب مشتریوں اور
سب امیروں پر فضل کر اور اُن کو دانائی
اور سمجھ بخش +

اے مہربان خداوند ہم تیری منت کرتے

ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے حاکموں کو برکت دے
اور اُنکا نگہبان رہ اور اُن پر فضل کر کہ
وے انصاف کریں اور راستی کو قائم رکھیں
اے مہربان خداوند ہم تیری منت کرتے
ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے اپنے سب لوگوں کو برکت دے
اور محفوظ رکھ
اے مہربان خداوند ہم تیری منت کرتے
ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے سب قوموں میں اتحاد
صلح و موافقت بخش +
اے مہربان خداوند ہم تیری منت کرتے
ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے ہمیں ایسا دل دے جو
تیری محبت اور دہشت رکھے اور تیرے
حکم بجا لانے میں لگا رہے +
اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے اپنے سب لوگوں کو
زیادہ توفیق بخش کہ وے تیرے کلام کو
عاجزی کے ساتھ سُنیں اور خالص محبت سے

اُسکو قبول کریں اور روح کے پھل لائیں
اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے اُن سب کو جو بھٹک گئے
اور جنہوں نے فریب کھایا راہِ حق پر لا +
اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے اُنہیں جو قائم ہیں
قوت بخش اور ضعیف دلوں کو تسلی دے
اور اُنکی مدد کر اور گرے ہوؤں کو اُٹھا لے
اور آخر شیطان کو ہمارے پاؤں تلے کچل ڈال
اے مہربان خداوند ہم تیری منت کرتے
ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے اُن سب کی جو خطرے
اور ضرورت و مصیبت میں ہیں یاری و
مددگاری کر اور اُنہیں دلاسا دے +
اے مہربان خداوند ہم تیری منت کرتے
ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے اُن سب کی جو خشکی یا
تری کا سفر کرتے ہیں سب عورتوں
کی جنہیں پیڑیں لگیں سب بیماروں
اور ننھے بچوں کی حفاظت کر اور سارے

قیدی و اسیروں پر اپنی رحمت فرما +
اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے سب یتیم اور بیوہ
اور سب بیکسوں اور مظلوموں کی حمایت کر
اور خبر لے +
اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے سب آدمیوں پر رحم کر
اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے ہمارے دشمنوں
اور ستانیوالوں اور تہمت لگانیوالوں
کو معاف کر اور اُنکے دلوں کو پھیر +
اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +
اپنی مہربانی سے زمین کے اچھے حاصلات
پیدا کر۔ اور ہمارے فائدے کے لئے
اُنکی نگہبانی فرما کہ وقت پر وے ہمارے
کام آئیں +
اے مہربان خداوند ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو ہماری سُن +

اپنی مہربانی سے سچی توبہ کی توفیق
ہمیں دے۔ ہمارے سارے گناہ غفلت
و نادانیاں معاف کر اور اپنے روح قدس
کا فضل ہم پر فرما کہ اپنی چال تیرے
پاک کلام کے موافق سُدھاریں +
اے مہربان خداوند ہم تیری منت کرتے
ہیں کہ تو ہماری سُن +
اے خدا کے بیٹے ہم تیری منت کرتے
ہیں کہ تو ہماری سُن +
اے مہربان خداوند ہم تیری منت کرتے
ہیں کہ تو ہماری سُن +
اے خدا کے برّے جو جہان کے گناہوں
کو اُٹھا لے جاتا ہے اپنا آرام ہمیں بخش
اے خدا کے برّے جو جہان کے گناہوں
کو اُٹھا لے جاتا ہے ہم پر رحم کر +
اے مسیح ہماری سُن +
اے مسیح ہماری سُن +
اے خداوند ہم پر رحم کر +
اے خداوند ہم پر رحم کر +
اے مسیح ہم پر رحم کر +
اے مسیح ہم پر رحم کر +
اے خداوند ہم پر رحم کر +

اے خداوند ہم پر رحم کر +

تب پریسٹ اور جماعت اُسکے ساتھ

خداوند کی دعا پڑھیں

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے
تیرے نام کی تقدیس ہووے تیری
بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی
آسمان پر ہے زمین پر بھی ہووے
ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے
اور جس طرح کہ ہم اپنے تقصیرواروں کو
معاف کرتے ہیں تو ہماری تقصیریں
معاف کر اور ہمیں امتحان میں نہ ڈال
بلکہ بُرے سے بچا + آمین

پریسٹ اے خداوند ہمارے گناہوں کے
مطابق ہم سے سلوک نہ کر +

جواب اور ہماری بدیوں کے مطابق
ہمیں بدلا نہ دے +

ہم دعا مانگیں

اے خدا رحیم باپ جو شکستہ دلوں
کی آہ اور غمگینوں کی آرزو کو ناچیز نہیں
جانتا جب کبھی دکھ اور مصیبتوں میں
ہم گرفتار ہوکر تیرے حضور دعا مانگیں تو
مہربانی سے ہماری مدد کر اور کرم سے
ہماری سُن کہ جو برائیاں شیطان یا
انسان اپنے مکر اور فریب سے ہم پر لایا چاہتے
ہیں دفع ہو جائیں اور تیری حسن تدبیر سے
سے دور ہو جائیں کہ ہم تیرے بندے
ہر طرح کے ستائے جانے سے بچکر تیری
پاک کلیسیا میں ہمیشہ تیرا شکر بجالایا
کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے + آمین

اے خداوند اُٹھ ہماری مدد کر اور اپنے
نام کے واسطے ہمیں بچا

اے خدا ہم نے اپنے کانوں سُنا
اور ہمارے باپ دادوں نے ہم سے
بیان کیا کہ اُنکے دنوں اور اُنکے پیشتر
اگلے دنوں میں تو نے کیا ہی عجیب
کام کئے +

اے خداوند اُٹھ ہماری مدد کر اور
اپنی عزت کے واسطے ہمیں بچا +

ستایش باپ اور بیٹے اور روح قدس
کی ہو +

جواب جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے

اور ہمیشہ رہیگی ۔ آمین +
اے مسیح ہمارے دشمنوں سے ہمیں
پناہ دے +
ہماری مصیبتوں پر مہربانی کی
نظر کر +
دردمندی سے ہمارے دلوں کے
غموں پر نگاہ کر +
رحم کر کے اپنے لوگوں کے گناہ معاف فرما
اپنے رحم اور کرم سے ہماری دعائیں سن
اے داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر
اے مسیح اب اور ہمیشہ کو توجہ فرما کر
ہماری سن +
اے مسیح کرم سے ہماری سن ۔ اے
خداوند مسیح کرم سے ہماری سن +
پریسٹ ۔ اے خداوند تیری رحمت
ہم پر نازل ہو +
جواب ۔ کہ تجھی پر ہمارا بھروسا ہے +
ہم دعا مانگیں
اے باپ ہم خاکساری سے
تیری منت کرتے ہیں کہ تو ہماری ناتوانیوں پر
مہر سے نظر کر اور اپنے نام کی بزرگی کے واسطے
ان سب آفتوں کو جن کے ہم بہت ہی سزاوار
ہوئے ہیں ہم سے ٹال دے اور یہ عنایت
کر کہ ہم اپنے سب دکھوں میں اپنا آسرا و بھروسا
تیری رحمت ہی پر رکھیں اور ہمیشہ
تیری عزت اور جلال کے لئے پاک صاف
چلن کے ساتھ تیری بندگی کرتے رہیں ۔
ہمارے اکیلے درمیانی اور شفیع ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ۔ آمین
تب عشائے ربانی کی باتیں گائی یا پڑھی
جائیں ساتھ اس دعا اور مکتوب اور انجیل کے جو ذیل میں ہے

دعا

اے قادر مطلق خدا تو نے اپنی
ربانی پیش بینی سے اپنی کلیسیا میں
خادموں کے کئی ایک درجے ٹھہرائے
اور الہام سے اپنے رسولوں کے دلوں
میں ڈالا کہ عہدہ ڈیکن پر پہلے شہید مقدس
استیفان کو کئی اور شخصوں کے ساتھ
مقرر کیا اپنے ان بندوں پر جو اب اس
عہدے اور خدمت کے لئے بلائے گئے
ہیں مہربانی سے نگاہ کر ۔ اپنی تعلیم کی
سچائی سے اس طرح انہیں مالامال کر اور

نیک چال چلن کی ایسی رونق بخش کہ وہ دل
اور فضل سے وے اس عہدے پر وفاداری
سے تیری خدمت بجا لائیں کہ جس سے تیرے
نام کی بزرگی اور تیری کلیسیا کی تقویت
ہووے۔ ہمارے نجات دہندہ یسوع مسیح
کے ثواب کے واسطے کہ جو تیرے اور روح قدس
کے ساتھ اب اور ہمیشہ کو زندہ اور سلطنت
کرتا ہے + آمین

مکتوب اول طیمتاؤس ۳ باب ۸ آیت

اسی طرح ڈیکن بھی درستی کے ساتھ
رہیں نہ کہ دوزبان یا شرابی یا نارو انفع
کمانیوالے اور ایمان کے بھید کو صاف
دل سے یاد رکھیں۔ اور یہ پہلے آزمائے
جائیں اسکے بعد اگر بےعیب ٹھیریں تو
خدمت کریں۔ اسی طرح انکی جوروان بھی
درستی کے ساتھ رہیں نہ کہ تہمتی بلکہ
پرہیزگار اور ساری باتوں میں بااعتدال
ہوویں ڈیکن ایک ایک جورو کریں
اور اپنے بچوں اور اپنے گھروں کا بخوبی
بندوبست کرتے رہیں کیونکہ جنہوں نے
اچھی طرح ڈیکن کے عہدہ پر خدمت کی

سو اپنے لئے اچھا درجہ اور اس ایمان
میں جو مسیح یسوع پر ہے بہت سی ہمت
پیدا کرتے ہیں +

یا یہ اعمال کے چھٹے باب سے

اعمال ۶ باب ۲ آیت

تب اُن بارھوں نے شاگردوں
کی جماعت کو بلا کے کہا مناسب نہیں
کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑ کے میز کی خدمت
کریں پس اے بھائیو اپنے بیچ میں سات
معتبر شخص کو جو روح قدس اور حکمت سے
بھرے ہوں چنو کہ ہم انکو اس کام پر
مقرر کریں اور ہم آپ دعا اور کلام کی خدمت
میں لگے رہینگے۔ یہ بات ساری جماعت
کو پسند آئی اور اُنہوں نے استیفان نامے
ایک مرد کو جو ایمان اور روح قدس سے
بھرا تھا اور فیلبوس اور پرکرس اور
نیقانور اور طیمون اور پارمناس اور
نیقلاؤس انطاکی کو جو یہودی ہوگیا
تھا چنا انہیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا
اُنہوں نے دعا مانگ کے اپنے ہاتھ اُن پر
رکھے اور خدا کا کلام پھیل گیا اور شاگرد

کی جماعت اور تعلیم میں بہت ہی بڑھ گئی اور کاہنوں کا جزا گروہ ایمان کا تابع ہوا

قبل تلاوت انجیل کے بشپ اپنی کرسی پر بیٹھا ہوا ملکہ کی اولیت اور اقتدار بلا حکم جبر کے کی اُن میں سے ہر ایک کو جو ڈیکن ہوئے آپ سے قسم کھلائے ؛

حلف ملکہ کی اولیت کی

میں فلاں قسم کھاتا ہوں کہ اُس شیطانی تلقین اور قول سے کہ پوپ رومی بشپ کے کسی اقتدار سے خارج کئے اور محروم کئے ہوئے جو بادشاہ ہیں اُنکی رعایا کو یا اور کسی کو روا ہے کہ اُنھیں تخت سے اُتاریں یا قتل کریں غرض اِس شیطانی تلقین اور مسئلہ سے کہ نہایت ہی بے دینی اور بدعت کا ہے میں دل سے نفرت اور عداوت رکھتا اور اُس پر لعنت بھیجتا ہوں اور میں اقرار کرتا ہوں کہ کسی باہر کے بادشاہ یا حاکم یا بشپ یا سرکار یا کسی دوسرے کو کسی طرح کا اختیار یا اقتدار یا اولیت یا سرداری یا مختاری خواہ کلیسیائی ہو خواہ دینی ہو اِس ملک میں نہیں ہے اور روا نہیں کہ ہووے۔ اِس پر میں خدا کی قسم کھاتا ہوں ؛

تب بشپ اُن سب کو جو ڈیکن ہونیوالے ہیں جماعت کے سامنے اِس طرح پر آزمائے

بشپ

آیا تمھیں اُمید ہے کہ تم روح قدس کی طرف سے اُکسائے گئے ہو کہ اس عہدہ اور خدمت کو اختیار کرو تاکہ خدا کی عظمت اور اُسکے لوگوں کی تقویت کے لئے اُسکی خدمت بجا لاؤ ؛

جواب مجھے ایسی اُمید ہے ؛

بشپ

آیا تمھیں یہ گمان ہے کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کی مرضی اور اِس ملک کے سررشتہ کے موافق تم سچ مچ بلائے گئے ہو کہ کلیسیا کی خدمت کرو ؛

جواب ایسا میں سمجھتا ہوں ؛

بشپ

آیا تم پرانے اور نئے عہد نامے کے تمام صحیفوں پر جو قانون کے ہیں بے ریا اعتقاد رکھتے ہو ؛

جواب میں اُن پر اعتقاد رکھتا ہوں

بشپ

آیا تم اُنہیں اُس گرجے کے لوگوں کے سامنے جسکی خدمت بجا لانے کے لئے مقرر ہوگے کوشش سے پڑھو گے ✠

جواب میں پڑھونگا ✠

بشپ

ڈیکن کا کام یہ ہے کہ جس کلیسیا کی خدمت کے لئے مقرر ہووے بندگی کے وقت پریسٹ کی مدد کرے اور خصوصاً جب پریسٹ عشائے ربانی تعمیل کرے تو اُسکی تقسیم میں اُسکی مدد کرے پھر اُسکا کام یہ ہے گرجے میں بیبل مقدس اور ہملی پڑھنا اور لڑکے لڑکیوں کو سوال و جواب کے رسالے میں سے تعلیم دینا اور پریسٹ کی غیر حاضری میں طفلوں کو بپتسما دینا اور اگر بشپ اجازت دے تو وعظ بھی سنائے پھر اُسکا یہ بھی کام ہے کہ جہاں بندوبست ایسا ہو موضع کے بیمار اور ضعیف لوگوں کو ڈھونڈھے اور اُنکے حال اور نام اور مکان کی پریسٹ کو اطلاع دیوے تاکہ اُسکی نصیحت کے سبب خواہ موضع والوں کی خواہ اوروں کی خیرات سے اُنکی حاجتیں دفع ہوجائیں آیا تم یہ خوشی اور رضا سے کروگے ✠

جواب خدا کی مدد سے میں ایسا کرونگا

بشپ

آیا تم پوری کوشش کے ساتھ اپنی جان کی اور اُن سبکی جو تمہارے گھر میں ہوں مسیح کی تعلیم کے موافق درست کر رکھوگے اور مقدور بھر اور اپنے کو اور اُنہیں ایک معقول نمونہ مسیح کے گلہ کا بناؤگے ✠

جواب میں ایسا کرونگا خداوند میرا مددگار ہووے ✠

بشپ

جو تم پر کلیسیا میں حاکم اور سردار پادری ہوں اور جنکے اختیار اور حکم میں تم ہو اُنکو تم ادب سے مانوگے اور جی جان کی رضامندی سے اُنکی اچھی نصیحتوں کے موافق چلوگے ✠

جواب خدا کی مدد سے میں ایسا کرونگا

تب بشپ کے سامنے ہر ایک ادب سے گھٹنے ٹیکے اور وہ اپنے ہاتھ ہر ایک کے

سر پر جدا جدا رکھے اور کہے +

خدا کی کلیسیا میں ڈیکن کے عہدے
کے کام کرنے پر تو اختیار لے کہ تجھے سونپا
جاتا ہے۔ باپ اور بیٹے اور روح قدس
کے نام سے۔ آمین +

تب بشپ جدا جدا ہر ایک کو ایک ایک
نسخہ وثیقۂ جدید کا دیکر یوں کہے

تو یہ اختیار لے کہ خدا کی کلیسیا میں
انجیل کو پڑھے اور بشرطیکہ بشپ کی
طرف سے تجھے اجازت ملے تو اُس میں
سے وعظ بھی سنائے +

تب ایک اُن میں سے جسے بشپ فرمائے
یہ پڑھے +

انجیل مقدس لوقا کا ۱۲ باب ۳۵ آیت

چاہئے تمہاری کمر بندھی رہے اور تمہارا
دیا جلتا رہے اور تم اُن آدمیوں کی مانند ہو
جو اپنے خداوند کی راہ دیکھتے ہوں کہ کب وہ
شادی میں سے آئے تاکہ جب آئے اور
کھٹکھٹائے جھٹ اُسکے واسطے دروازہ
کھول دیں۔ مبارک ہیں وے نوکر جنکو خداوند آکے
جاگتے پائے۔ میں تمہیں سچ کہتا ہوں
کہ وہ آپ کمر باندھ کے اُنھیں کھانے پر
بٹھاویگا اور آکے اُنکی خدمت کریگا اور
اگر وہ دوسرے پہر یا تیسرے پہر آئے اور
ایسا پائے تو مبارک ہیں وے نوکر +

تب بشپ عشائے ربانی کی تقسیم پر متوجہ ہو
اور وے سب جو ڈیکن کے کام پر مقرر ہوئے
ہوں ٹھیریں اور اُسی روز بشپ کے ساتھ
عشائے ربانی میں شامل ہوں +

جب عشائے ربانی انجام پا چکے اُس کی
آخری دعا پڑھنے کے بعد اور برکت کے
کلمہ کہنے کے پیشتر یہ دعائیں جو ذیل میں ہیں
پڑھی جائیں +

اے قادر مطلق خدا سب اچھی چیزوں
کے دینیوالے تو نے اپنی بڑی رحمت سے
توجہ فرما کے اپنے ان بندوں کو اپنی کلیسیا
میں ڈیکن کے عہدہ پر مقبول و منظور
فرمایا ہے اے خداوند ہم تیری منت کرتے
ہیں کہ تو ایسا کر کہ وے حلیم اور سلیم مزاج
ہوں اور اپنے کام میں مشغول رہیں اور
تمام دینی ضبط و ربط میں مستعد ہوویں
اور نیک بختی کی گواہی ہمیشہ اپنے ہوں میں